Class 4 Social Studies

Unit#1 Citizenship

1) شہریت کا تصور سب سے پہلے قدیم یونانیوں نے دیا۔

2) عالمی شہری سے مراد وہ شہری ہے جو عالمی معاملات کے بارے میں آگاہی رکھتا ہے۔

3) ڈاکٹر Ruth Pfau ایک جرمن معالج تھیں۔

4) ڈاکٹر Ruth Pfau کو (Mother of Leprosy Patients) بھی کہا جاتا ہے۔

5) ایسا شہری جو سماجی، سیاسی اور معاشی سرگرمیوں میں حصہ لینے کے لیے انٹرنیٹ اور دیگر ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کا مؤثر استعمال کرتا ہے، **ڈیجیٹل شہری** کہلاتا ہے

6) **1945**ء میں ایک عالمی تنظیم United Nations کی بنیاد رکھی گئی۔
① امن ② ترقی اور ③ انسانی حقوق کا تحفظ اس تنظیم کے بنیادی نکات ہیں۔

7) Fundamental Human Rights

* زندگی گزارنے کا آزادانہ حق * مذہبی آزادی
* رنگ، نسل، زبان اور ثقافتی برابری * تعلیم کا حق
* قانون کی نظر میں ہر شخص کی برابری * اظہارِ رائے اور تقریر کا حق
* جغرافیائی حدود کے اندر ہر شہری کو نقل و حرکت کا حق

8) لوگوں کا ایک دوسرے سے رنگ، نسل، مذہب، زبان اور علاقے کے لحاظ سے مختلف ہونا diversity کہلاتا ہے۔

9) کسی معاشرے میں رہتے ہوئے جب لوگوں میں آداب و اخلاقیات کا شعور پیدا ہو جائے تو اسے civic sense کہتے ہیں۔

10) Ethics of Civic Sense

* صحت و صفائی کا خیال * ماحول کا خیال * ٹریفک قوانین کی پابندی

11) WASH ایک عالمی پروگرام ہے جو صحت کو بہتر بنانے کے ساتھ ساتھ، ہنگامی صورت حال اور جان لیوا بیماریوں کی روک تھام کے لیے کام کرتا ہے۔ اسکا مخفف ہے
WAter, Sanitation and Hygiene

12) Common Etiquettes

* نرم لہجے میں بات کرنا * دوسروں کی مدد کرنا * کسی کو بُرا بھلا نہ کہنا
* وقت کی پابندی کرنا * اپنی غلطی تسلیم کرنا * عوامی مقامات پروقار بنانا
* بولنے سے پہلے سوچنا * اپنا کام محنت اور ایمانداری سے کرنا
* سب کے ساتھ عزت و احترام سے پیش آنا * اجنبی لوگوں سے بات چیت نہ کرنا

13) ہر انسان کا پہلا بنیادی حق زندگی کا ہے

14) ڈیجیٹل شہری کا دوسرا نام سائبر شہری ہے۔

Unit#2 Culture

1) پاکستانی ثقافت ایک diverse ثقافت ہے۔

2) پاکستانی ثقافت کے diverse ہونے کے پہلو 5 ہیں۔

* زبان * لباس * پکوان * تہوار اور میلے * مذہبی ہم آہنگی

3) بلوچی اور سندھی خواتین کے کرتوں پر ایک جیب ہوتی ہے جسے پودو کہتے ہیں

4) وادی چترال اور ہنزہ کی خواتین سیاہ رنگ کو چوغا اور سر پر خاص سیپی لگی ٹوپیاں پہنتی ہیں۔

5) پاکستان کا قومی لباس شلوار قمیص ہے۔

6) دیہی علاقوں میں لوگ دھوتی، کرتا، لنگی یا لاچہ اور پگڑی کا استعمال کرتے ہیں۔

7) صحرائی علاقوں میں خواتین غرارہ، قمیص، لمبی چادر اور بازوؤں میں چوڑیاں پہنتی ہیں۔

8) عید الفطر شوال کی پہلی تاریخ کو منائی جاتی ہے۔

9) پاکستان میں مسلمان، ہندو، مسیحی، بدھ، پارسی اور سکھ شامل ہیں۔

10) قومی پرچم میں سفید پٹی اقلیتوں کی عکاسی کرتی ہے

11) کرسمس مسیحیوں کا تہوار ہے جو وہ 25 دسمبر کو مناتے ہیں۔

12) بیساکھی سکھوں کا تہوار ہے۔ اس موقع پر وہ اپنی کتاب گروگرنتھ کا پاٹھ کرتے ہیں

13) ہندو دیوالی مناتے ہیں۔ اس موقع پر گھروں کے اندر باہر چراغ اور دیے جلاتے ہیں

14) ہندو رنگوں کا تہوار ہولی مناتے ہیں۔

15) مختلف لوگوں کا ایسا گروہ جو ایک مخصوص خطے یا علاقے میں رہتا ہے اور ان لوگوں کی اقدار، روایات، مفادات، مذہب اور ثقافت مشترک ہو، قوم nation کہلاتی ہے

16) کسی خاص ریاست سے تعلق رکھنے کی قانونی حیثیت nationality کہلاتی ہے۔

17) پاکستان میں موجود پرانی تہذیبوں میں وادی سندھ کی تہذیب، گندھارا، اور مہرگڑھ کی تہذیبیں قابل ذکر ہیں۔

18) ابلاغ (communication) سے مراد خیالات، تصورات، پیغامات، اطلاعات یا معلومات کا تبادلہ ہے

19) ذرائع ابلاغ 8 ہیں۔

* art * language * خط اور پوسٹ کارڈ

* e-mail * ریڈیو * TV * موبائل فون * کمپیوٹر

20) ابلاغ کا انتہائی قدیم اور اولین ذریعہ art ہے۔

21) دنیا میں سب سے زیادہ بولی جانے والی زبانیں عربی، چینی اور انگریزی ہیں۔

22) دنیا میں اس وقت 6000 سے زائد زبانیں بولی جاتی ہیں۔

23) برصغیر میں مسلمان اپنے ساتھ عربی، ترکی اور فارسی زبان لائے تھے۔

24) پوسٹ کارڈ کا استعمال خوشی کے موقعوں پر ہوتا ہے جیسے: عید اور سالگرہ

25) خط کی جدید ترین شکل e-mail ہے۔

26) ریڈیو کے موجد Guglielo Marconi نے 1901 میں وائرلیس سگنل ٹرانس مشن کا تجربہ کیا۔

27) TV کی جدید ترین شکلیں LCD اور LED ہیں۔

28) ٹیلی وژن پر متحرک تصاویر Baird John logie نے (1925-26) نشر کیں۔

29) 1929 میں اس نے اپنے اسٹوڈیو سے لندن سینما تک ایک ٹی وی شو کی پہلی عوامی نشریات جاری کی۔

30) Mobile Phone پیغام رسانی کا آسان اور تیز ترین ذریعہ ہے۔

31) کمپیوٹر کا موجد Charles Babbage تھا جس انیسویں صدی میں اسے ایجاد کیا

Unit#3 State And Government

1) ایک مخصوص علاقہ جو انسانوں کی آبادی پر مشتمل ہو، جہاں ایک ایسی حکومت قائم ہو، جو خود مختار ہو اور جس کا اپنا اقتدار اعلیٰ ہو۔ ایسے ریاست کہتے ہیں۔

) ریاست بنیادی طور پر 4 عناصر سے مل کر بنتی ہے۔

sovereignty * government * population * territory *

) ریاست کا سب سے برتر اور اعلیٰ اختیار اسکا اقتدار اعلیٰ (sovereignty) ہوتا ہے۔

) حکومت سے مراد لوگوں کا ایسا گروہ ہے جس کے پاس کسی ملک یا ریاست کے انتظامات سنبھالنے کے اختیارات موجود ہوں

کسی بھی ریاست یا ملک کا نظم و نسق چلانے کے لئے بنیادی اصول و ضوابط کا ایک مجموعہ ترتیب دیا جاتا ہے، جسے Constitution کہتے ہیں

) شہریوں کے حقوق

* زندگی، آزادی اور حفاظت کا حق * برابری اور انصاف کا حق
* زندگی کی بنیادی سہولتوں کا حق * تعلیم کا حق * آزادیِ رائے کا حق
* ووٹ کا حق

7) شہریوں کے فرائض

* ملک سے وفادار اور محب وطن ہوں * دوسروں کے حقوق کا خیال رکھیں
* قوانین کی پابندی اور احترام کریں * وقت پر ٹیکس ادا کریں
* اپنے ووٹ کا صحیح استعمال کریں * اپنے علم و ہنر کا فائدہ ملک و قوم کو پہنچائیں -

8) حکومت کے اجزاء Organs Of the Government

* حکومت کی تین اجزاء پر مشتمل ہوتی ہے -

* مقننہ legislature * انتظامیہ Executive * عدلیہ Judiciary

9) Federal Government کی مقننہ کے دو ایوان ہوتے ہیں -

* National Assembly * Senate

10) صدر ملک یا ریاست کا سربراہ ہوتا ہے اور قانون سازی کرتا ہے -

11) Federal Govermnt کی انتظامیہ میں Prime Minister اور اسکی تشکیل کردہ Federal Cabinet ہوتی ہے - جو قانون کا نفاذ کرتے ہیں -

12) وزیر اعظم وفاقی حکومت کا سربراہ ہوتا ہے -

13) Execative مختلف شعبوں میں انتظام وزارتوں کے ذریعے عمل میں لاتی ہے

14) پاکستان کی سب سے بڑی وفاقی عدالت سپریم کورٹ آف پاکستان ہے جو کہ وفاق کے ساتھ منسلک ہے -

15) پاکستان کے پہلے وزیر اعظم لیاقت علی خان تھے -

16) پاکستان کے Senate میں تمام صوبوں کو مساوی نمائندگی حاصل ہے -

17) پاکستان میں Senate کے ممبران کی تعداد 104 ہے -

18) National Assembly میں ممبران کی تعداد 342 ہے -

19) قومی اسمبلی کے اجلاس کی صدارت اسپیکر کرتا ہے -

20) وزیر اعظم کا انتخاب قومی اسمبلی کے ممبران کرتے ہیں -

21) جمہوری نظام حکومت 2 طرح کے ہوتے ہیں: * پارلیمانی * صدارتی -

22) صوبائی حکومت میں مقننہ Provincial Assembly اور Governor ہوتے ہیں -

23) صوبائی حکومت کی انتظامیہ میں Chief Minister اور اسکی Provincial Cabinet ہوتے ہیں -

24) صوبائی حکومت کی بڑی عدالت کو High Court کہتے ہیں -

25) ایسی ہدایات جو ایک ساتھ رہنے، زندگی گزارنے اور ان کی حفاظت میں مددگار ثابت ہوں - اُن کو اصول (Rules) کہتے ہیں -

26) جب انہی اصولوں کو قانونی شکل دی جائے - جس کی رو سے وہ ہر ایک شہری پر ایک جیسے لاگو ہوں اور خلاف ورزی پر سزا ہو - اسے law کہتے ہیں -

27) پاکستان میں اسلامی جمہوریت کا نظام رائج ہے -

28) سعودی عرب اور برونائی میں شہنشاہیت کا نظام رائج ہے

Unit #5 Geography

1) Globe زمین کے ماڈل کو کہتے ہیں -

2) زمین کی واضح شکل اور اسکی سطح کے خدوخال دیکھنے کیلئے گلوب کا استعمال ہوتا ہے

3) خطوط طول بلد اور عرض بلد کا جال گلوب پر بنا ہوتا ہے

4) گلوب گیند کی طرح ہوتا ہے جو اپنے axis پر گھوم سکتا ہے اور اس سے پوری دنیا کو ایک نظر میں دیکھا جا سکتا ہے -

5) Map کسی بھی کاغذ یا ہموار سطح پر بنایا جا سکتا ہے - نقشہ پوری دنیا یا اس کے کچھ حصے کو دکھانے کیلئے استعمال ہوتا ہے -

6) نقشہ کسی بھی محلے، شہر، ملک یا صوبے کا ہو سکتا ہے -

7) دنیا کا سب سے چھوٹا ocean بحر منجمد شمالی Arctic Ocean ہے -

8) زمین پر کل سات براعظم اور پانچ بحر ہیں -

9) زمین کی سطح پر پانی 71% اور خشکی 29% ہے -

10*) نقشے کے مندرجہ ذیل عناصر ہوتے ہیں - جنکو BOLTS سے ظاہر کرتے ہیں

Border, Orientation, Legend, Title, Scale

11) نقشے پر کل آٹھ سمتیں ہوتی ہیں -

12) ان میں سے چار (North, East, West, South) کو Cardinal points کہتے ہیں -

13) اسکے علاوہ چار Ordinal points بھی ہیں - جو یہ ہیں

Northeast, Southeast, Northwest, Southwest.

14) اگر ہم صبح سویرے سورج کی طرف منہ کر کے کھڑے ہوں تو یہ East کی سمت ہے -

15) ہمارے پیچھے مغرب، دائیں طرف جنوب اور بائیں طرف شمال ہوگا -

16) زمینی فاصلوں کو نقشے پر چھوٹے فاصلوں سے نسبت دی جاتی ہے - اسے scale کہتے ہیں۔

17) پاکستان کے مشہور پہاڑی سلسلے (Maitain Range) تین ہیں-

Hindu Kush * Karakoram * Himalyas *

18) وادی ایسی نشیبی جگہ کو کہتے ہیں جو پہاڑوں کے درمیان ہو-

19) زمین کی ایسی سطح جو گرد و نواح سے بلند ہو اور جس کے اطراف میں عمودی ڈھلوان اور درمیان سے ہموار ہو، plateau کہلاتی ہے-

20) پاکستان میں دو اہم pleatau ہیں

Balochistan Plateau * Potwar Plateau *

21) دنیا کی دوسری بڑی نمک کی کان کھیوڑہ ہے جو Salt Range (کوہ نمک) میں ہے- اور یہ Range Potwar Plateau کے جنوب میں ہے-

22) سطح مرتفع پوٹھوار کی بلندی 350-375 m ہے اور اسکا بڑا حصہ قابل کاشت ہے- اس میں سے دو اہم دریا سوان اور ہرو گزرتے ہیں-

23) سطح مرتفع بلوچستان کی اوسط بلندی 600-1200m ہے- اس کی زیادہ تر زمین پتھریلی ہے- اس میں اہم دریا ژوب، ہنگول، حب، دشت اور پورالی ہیں-

24) بلوچستان میں سب سے بڑی نمکین پانی کی مشہور جھیل ہامون مشخیل ہے-

25) کم ڈھلوان اور تقریباً ہموار سطح کو plain کہتے ہیں-

26) پاکستان کے میدان دریائے سندھ اور اسکے معاون دریاؤں سے لائی ہوئی نرم اور زرخیز مٹی سے بنے ہیں-

27) پاکستان کے میدانی علاقے کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے-

Lower Indus Plain * Upper Indus Plain *

28) تمام دریا پنجند کے مقام پر مل جاتے ہیں اور پھر مٹھن کوٹ (ضلع راجن پور) کے مقام پر دریائے سندھ میں شامل ہو جاتے ہیں-

29) دریائے سندھ کا بالائی میدان زیادہ تر پنجاب کے علاقے پر مشتمل ہے جبکہ دریائے سندھ کا زیریں میدان زیادہ تر سندھ کے علاقے پر مشتمل ہے

30) صحراء ایسا علاقہ ہے جہاں سالانہ بارش 10 انچ یا 25 cm سے کم ہوتی ہے-

31) پاکستان کے تین بڑے صحراء Thal, Thar, Kharan ہیں-

32) Thal Desert پنجاب میں ہے- Kharan Desert بلوچستان میں ہے

33) Thar Desert سندھ اور پنجاب کے مشرقی حصے پر مشتمل ہے-

34) تھر کا پنجاب میں موجود حصہ Cholistan Desert کہلاتا ہے جبکہ سندھ میں موجود حصہ Nara Desert کہلاتا ہے۔

35) پاکستان کا ساحلی علاقہ Arabian Sea کے کنارے واقع ہے۔

36) پاکستان کا ساحلی علاقہ تقریباً 1050 km لمبا ہے

37) سندھ کے ساحلی علاقے میں کراچی اور بن قاسم کی بندرگاہیں ہیں۔

38) بلوچستان کے ساحلی علاقے میں گوادر کی بندرگاہ ہے۔

39) کراچی کی بندرگاہ پاکستان کی مشہور ترین بندرگاہ ہے۔

40) شمالی علاقوں میں رہنے والوں کا آمدنی کا بڑا ذریعہ سیاحوں کیلئے کھانے پینے کا بندوبست کرنا اور مویشی پالنا ہے۔

41) میدانی علاقوں میں رہنے والے زیادہ تر لوگوں کا پیشہ زراعت ہے۔ اسکے علاوہ صنعت اور تجارت بھی کرتے ہیں

42) صحرائی علاقوں میں رہنے والے مویشی پالتے ہیں اور خانہ بدوش ہوتے ہیں۔

43) زیرِ زمین پانی کا نظام کاریز کہلاتا ہے جو خشک اور بنجر پتھریلے علاقوں میں استعمال ہوتا ہے۔

44) ساحلی علاقے میں رہنے والے ماہی گیری کرتے ہیں۔ کچھ لوگ تجارتی سرگرمیوں سے وابستہ ہوتے ہیں۔

*45) خریف کی فصلیں اپریل سے جون کے مہینوں میں بوئی جاتی ہے اور اکتوبر سے دسمبر کے مہینوں میں کاٹی جاتی ہے۔

*46) خریف کی فصل میں چاول، کپاس، گنا اور مکئی شامل ہیں۔

*47) ربیع کی فصل اکتوبر سے دسمبر کے مہینوں میں بوئی جاتی ہے۔ اور اپریل اور مئی کے مہینوں میں کاٹی جاتی ہے۔

*48) ربیع کی فصل میں گندم، دالیں، مٹر، جو اور سرسوں شامل ہیں۔

*49) آبادی کی بنیادی غذائی ضروریات کیلئے غذائی اجناس کا مہیا کرنا Food Security کہلاتا ہے

50) پاکستان کی اہم صنعتوں میں Sugar Industry, Textile Industry, Sports Industry, Fertilizer Industry, Cement Industry, Iron and Steel ~~Sports~~ Industry شامل ہیں۔

51) پاکستان میں Natural Gas سب سے پہلے بلوچستان میں سوئی (ڈیرہ بگٹی) کے مقام پر 1952 میں دریافت کی گئی۔

52) پاکستان میں Mining کے ذریعے نکالی جانے والی اشیاء یہ ہیں۔
Gypsum, Limestone, Chromite, Gold, Copper, Coal,
Natural gas, Mineral Salt

53) کسی جگہ ایک خاص وقت میں فضا کی کیفیت کو weather کہتے ہیں۔

54) لمبے عرصے تک رہنے والی اوسط موسمی کیفیت climate کہتے ہیں۔

55) weather کے عناصر تین ہیں۔

* Wind * Air * Temperature

56) کسی جگہ کا درجہ حرارت 40°C ہو تو اسکا مطلب شدید گرمی اور 2°C ہو تو شدید سردی ہے

57) بارش کو ناپنے کا آلہ Rain Gauge کہلاتا ہے

58) بارش کی پیمائش کی اکائی inch یا meter ہے۔

59) ہواؤں کا رخ معلوم کرنے کے لئے Wind Vane استعمال کیا جاتا ہے۔

60) ہوا کی رفتار معلوم کرنے کے لئے Anemometer استعمال کیا جاتا ہے۔

61) ہوا کی رفتار کی پیمائش کی اکائی Km/hr ہے۔

62) Climate کو تبدیل کرنے کے عناصر چار ہیں۔

* Height above sea level * Distance from Equator
* Distance from the sea * Wind Direction

63) Antractica دنیا کا سرد ترین خطہ ہے۔

64) 8 اکتوبر 2005 میں آزاد کشمیر اور KPK میں شدید زلزلے میں 80,000 لوگ جاں بحق ہوئے۔

65) Cyclone تیزی سے چلتی ہوئی ہوائیں ہیں۔

66) کشش ثقل کی وجہ سے تیزی سے حرکت کرتے برفیلے تودے avalanche ہیں۔

67) بحیرہ عرب کا شدید ترین اور تیز ترین cyclone کو گونو 2007ء کا cyclone کہتے ہیں۔

68) کسی بھی ملک میں رہنے والے لوگوں کی تعداد وہاں کی population کہلاتی ہے

69) ان لوگوں کی معلومات، اعداد و شمار، عمر، جنس، پیشہ، تعلیم وغیرہ یہ سب census کہلاتا ہے۔

70) 1973ء کے آئین کے مطابق پاکستان میں ہر دس سال بعد مردم شماری کی جانی چاہیے۔

71) آبادی کے اعتبار سے پاکستان دنیا میں چھٹے نمبر پر ہے۔

72) عموماً کسی ملک میں 5 یا 10 سال گزرنے کے بعد حکومت اس ملک میں مردم شماری کراتی ہے۔

73) پاکستان کی پہلی مردم شماری 1951 میں ہوئی تھی۔

74) پاکستان میں اب تک 6 مردم شماریاں ہو چکی ہیں۔

75) چھٹی مردم شماری 2017 میں ہوئی تھی۔ جس میں پاکستان کی آبادی 21 کروڑ تھی۔

Unit # 6 Economics

1) ضروریات، خواہشات اور وسائل کا مطالعہ Economics کہلاتا ہے۔

2) ملک میں وسائل کا استعمال، اشیا اور خدمات کی پیداوار، ان کا لین دین اور استعمال اس ملک کی معیشت (Economy) کہلاتا ہے۔

3) جب ضروریات اور وسائل کو مدِنظر رکھتے ہوئے دو یا دو سے زیادہ اشیا کے درمیان انتخاب کیا جائے تو یہ Economic Choice کہلاتا ہے۔

۴) وہ چیزیں جنہیں ہم دیکھ یا چھو سکتے ہیں، خرید اور فروخت کر سکتے ہیں اور اپنے فائدے کے لئے استعمال کر سکتے ہیں۔ Goods کہلاتے ہیں۔

5) جب کوئی اپنی صلاحیتوں کو استعمال کرتے ہوئے دوسروں کے کام آتا ہے اور کچھ رقم بھی کما لیتا ہے تو اس کو Services کہتے ہیں۔

۶) کسی چیز کو پیدا کرنے یا بنانے والا producer اور اپنے استعمال کے لئے خریدنے والا Consumer کہلاتا ہے۔

۷) اشیاء یا خدمات کی وہ تعداد یا مقدار جو ایک مخصوص وقت میں مخصوص رقم سے خریدی جا سکیں Purchasing Power کہلاتا ہے۔

8) تجارت کی دو قسمیں ہیں۔

* Domestic Trade * International trade

9) International trade کی مزید دو قسمیں ہیں۔ * Import * Export

10) پاکستان کی imports میں پیٹرولیم مصنوعات، مشینری، ادویات، خوردنی تیل، لوہا وغیرہ ہیں۔ جبکہ exports میں سوتی کپڑا، سوتی دھاگہ، سوتی چادریں، چاول، کھیلوں کا سامان، چمڑے کی اشیاء اور قالین ہیں۔

11) کاروبار مستقل پیشہ یا کاروبار کو کہتے ہیں۔ یہ تین سطحوں پر ہوتا ہے۔

* مقامی * ملکی * بین القوامی

Class 8

Unit #1 Citizenship

1) ایک شخص کی وہ قانونی حیثیت جس سے اُس کو کسی بھی ملک یا ریاست کا فردِ تصور کیا جاتا ہے، شہریت Citizenship کہلاتی ہے۔

2) عبد الستار ایدھی کی فلاحی تنظیم 'ایدھی فاؤنڈیشن' قائم کی۔

3) عبد الستار ایدھی کو حکومتِ پاکستان کی جانب سے نشانِ امتیاز سے نوازا گیا۔

4) شہریوں کے حقوق اور ذمہ داریاں دونوں بدلتے رہتے ہیں۔

5) United Nations نے انسانی حقوق کا عالمی اعلامیہ (UDHR) 1945 میں تیار کیا۔

6) یہ اعلامیہ 10 دسمبر 1948 کو دنیا کے سامنے پیش کیا گیا۔

7) خطبۂ حجۃ الوداع 9 ذی الحجہ 10ھ کو عرفات میں پیش کیا گیا۔

8) ہر انسان کے آزادیِ اظہار کا ذکر UDHR کے آرٹیکل نمبر 19 میں ہے۔

9) آزادیٔ اظہار کا نظریہ برطانوی لبرل مفکر John Stuart Mill نے پیش کیا۔

10) انہوں نے یہ فلسفہ انیسویں صدی میں پیش کیا۔

11) 21 ستمبر کو پوری دنیا میں امن کا دن منایا جاتا ہے۔

[redacted]

Unit #2 Culture

1) قوم کا لفظ latin کے لفظ (Natio) سے ماخوذ ہے، جسکے معنی (پیدائش) کے ہیں۔

2) اُردو اور دیگر علاقائی زبانوں کا رسم الخط عربی میں ہے۔

3) صوبہ سندھ میں سرخ اور گہرے نیلے رنگ کا کپڑا اجرک استعمال ہوتا ہے۔

4) پنجابی خواتین اپنے کپڑوں پر خوبصورت بیل بوٹے کاڑھتی ہیں جسے پھلکاری کہتے ہیں۔

5) کشمیری مرد و خواتین کڑھائی والے چوغے پہنتے ہیں جن کو مقامی زبان میں پھیرن کہتے ہیں۔

6) گلگت بلتستان کے لوگ کھلا لباس پہنتے ہیں جسے شوقہ کہا جاتا ہے۔

7) گلگتی خواتین طرح طرح کی ٹوپیاں پہنتی ہیں جس میں ابراگی سب سے مشہور ہے۔

8) چترال میں دنیا کی قدیم ترین ثقافت کیلاش آباد ہے۔

9) کیلاش کا مطلب ہے: کالے کپڑے پہننے والے لوگ۔

10) سجی بلوچ ثقافت کا ایک مشہور اور مرغوب پکوان ہے۔

11) بلوچ موسم سرما کی ابتدا خاص بلوچ لُسری کی سوغات سے کرتے ہیں۔

12) پاکستان میں مندرجہ ذیل دنوں کو قومی دن کے طور پر منایا جاتا ہے۔

* آزادی کا دن * قراردادِ پاکستان کی منظوری کا دن * قائدِ اعظم کی پیدائش

13) کالام فیسٹیول خیبر پختونخواہ کا مشہور میلا ہے۔

14) سید صادقین معروف مصور اور خطاط تھے۔

15) ٹپہ پشتو [illegible] شاعری کی ایک مشہور صنف ہے۔

16) ماہیا پنجابی لوک ادب کی پہچان ہے۔

17) گلگت بلتستان میں تلوار کی تھاپ پر رقص کرنا مشہور ہے۔

18) عام طور پر Communication کی دو بڑی قسمیں ہیں۔ پرنٹ میڈیا اور الیکٹرانک

19) پرنٹ میڈیا میں شامل ہیں۔ اخبار، رسائل، کتب)

20) الیکٹرانک میڈیا میں شامل ہیں۔ ٹیلی وژن، کمپیوٹر، موبائل فون، ویڈیو

21) پرنٹ میڈیا اور الیکٹرانک میڈیا کو اکٹھے طور پر Mass Media کہتے ہیں۔

22) FM ریڈیو اسٹیشنز پاکستان میں بہت مقبول ہے۔

23) Communication کی جدید ترین شکل Social Media ہے۔

24) Global Village کی اصطلاح سب سے پہلے ایک کینیڈین Media Theorist مارشل میک لوہن نے 1962 میں استعمال کی۔

Unit#3 State and Government

1) وفاقی حکومت ملکی معیشت، دفاع، خارجہ امور اور دیگر ملکی انتظام وغیرہ کی دیکھ بھال کرتی ہے۔ اسکا مقصد عالمی سطح پر ملک کی نمائندگی کرنا اور دوسرے ممالک سے تعلقات استوار کرنے کیلئے خارجہ پالیسی بنانا ہے۔

2) قومی اسمبلی کے ارکان (اکثریتی تعداد) وزیرِ اعظم پاکستان کا انتخاب کرتے ہیں۔

3) وزیرِ اعظم کی کابینہ کے وزراء مختلف وزارتوں (مالیات، قانون، دفاع، امورِ خارجہ و داخلہ) کے سربراہ ہوتے ہیں۔

4) صدر کا انتخاب تینوں اراکین مل کر کرتے ہیں۔

* سینٹ کے ممبران * قومی اسمبلی کے ارکان * صوبائی اسمبلیوں کے اراکین۔

5) صوبائی حکومت کا سربراہ Chief Minister ہوتا ہے۔

6) وزیر اعلیٰ کا انتخاب صوبائی اسمبلی کرتی ہے۔

7) صوبائی حکومت اپنے صوبے میں معاملات کی نگرانی کرتی ہے اور شہریوں کو تعلیم، صحت اور جان و مال کا تحفظ مہیا کرتی ہے۔

8) صوبائی حکومت کو تعلیم، صحت، صنعت، زراعت، صوبائی محصولات، ذرائع آمدورفت اور دیگر بہت سے محکموں پر اختیارات ہوتے ہیں۔

9) گلگت بلتستان میں سپریم کورٹ کو Supreme Appellate Court اور ہائی کورٹ کو Chief Court کہتے ہیں۔

10) صوبائی حکومت اپنے صوبے کی داخلی پالیسی کے معاملات سنبھالتی ہے۔

11) ایسی حکومت جو کسی شہر، قصبے، یا ضلع کی دیکھ بھال کرے اور اس سے متعلق فیصلے کرے۔ اسکو Local Government کہتے ہیں۔

12) مقامی حکومت میں Counsellor، Chairman، Mayor شامل ہیں۔

13) مقامی اداروں کو ترقیاتی کاموں کیلئے اختیارات، وسائل اور فنڈز مقامی حکومت مہیا کرتی ہے۔

14) مقامی حکومت کے امور درج ذیل ہیں۔

- عوامی سڑکوں اور راستوں سے تجاوزات ہٹانا، مویشی منڈیاں اور عوامی میلے منعقد کروانا۔
- پینے کے پانی کا بندوبست اور نکاسیِ آب کا انتظام کرنا۔
- بیواؤں، یتیموں، معذوروں اور قدرتی آفات کے متاثرین کی مدد کرنا۔

15) 1973 کے آئین کے تحت 14 سال سے کم عمر بچوں سے مزدوری کروانا ممنوع ہے،

16) اس آئین کے تحت حکومت کی طرف سے 5 سے 16 سال کی عمر کے تمام بچوں کو مفت اور لازمی تعلیم کا حق دیا گیا۔

17) کسی بھی مقدمے کی سماعت سب سے پہلے Civil یا Session کورٹ میں ہوتی ہے۔

18) ان عدالتوں کے جج سیشن یا ضلعی جج کہلاتے ہیں۔

19) ہائی کورٹ میں سربراہ Chief Justice of High Court ہوتا ہے۔

Unit#4 History

1) یونانی تہذیب 1200 قبل مسیح سے 146 قبل مسیح تک رہی -

2) قدیم یونانیوں کا لباس Chiton تھا -

3) Chiton ایک مستطیل کپڑے کا ٹکڑا ہوتا تھا جسے کندھے پر بروچ اور کمر پر
بیلٹ کی مدد سے باندھا جاتا تھا -

4) Marathon کی ابتداء یونان میں Phedippides نامی شخص سے ہوئی -

5) Marathon سے اسپارٹا 150 میل کا فاصلہ ہے -

6) Marathon سے ایتھنز 25 میل کا فاصلہ ہے -

7) ایتھنز میں Acropolis کے مقام پر Paratheon کی عمارت موجود ہے -

8) Olympic Games کا آغاز 776 قبل مسیح میں یونان کے شہر Olympia میں ہوا -

9) Olympic Games میں میراتھن، کشتی، باکسنگ شامل تھے -

10) جدید اولمپکس کا آغاز 1896ء میں یونان سے ہوا -

11) 490 قبل مسیح میں یونان نے میراتھن کی جنگ میں فارسیوں کو شکست دی -

12) 404-431 قبل مسیح میں ایتھنز اور سپارٹا کے درمیان جنگیں لڑی گئیں -

13) 335 قبل مسیح میں سکندر اعظم نے فتوحات کا آغاز کیا -

14) 323 قبل مسیح میں سکندر اعظم کی وفات ہوئی -

15) 146 قبل مسیح میں رومیوں نے یونان کو فتح کیا -

16) رومی تہذیب 753 قبل مسیح سے 476ء تک رہی -

17) روم کی بنیاد اسکے پہلے بادشاہ Romulus نے رکھی -

18) 117ء تک رومیوں نے Mediterranian Sea کے اردگرد کی تمام اراضی
اور یورپ کے دیگر علاقوں (Englan, Wales, Scotland) پر بھی حکومت کرلی

19) Colosseum روم میں قائم ایک بڑی تماشا گاہ تھی جس میں 50,000 لوگ
ایک وقت میں سما سکتے تھے -

20) قدیم روم ایک diverse Community تھا -

21) قدیم روم کے باشندے روحوں کی پوجا بھی کرتے تھے -

22) قدیم روم کا مخصوص لباس Tunic تھا جو دو سلی ہوئی اونی چادروں
پر مشتمل تھا - اور Toga ایک لمبی چادر ہوتی تھی جسے وہ اپنے جسم کے گرد
لپیٹے تھے -

23) رومیوں نے بڑے بڑے تماشا گاہیں Ampitheatres بنائے تھے -

24) قدیم روم میں خاندان کا سربراہ سب سے بوڑھا مرد ہوتا تھا

25) روم میں Democratic System کا آغاز 509 قبل مسیح سے ہوا۔

26) 27 قبل مسیح میں Roman Empire کا آغاز ہوا۔

27) 64ء میں روم کا بیشتر حصہ جل گیا۔

28) Colosseum کی تعمیر 80ء میں ہوئی۔

29) 395ء میں روم دو سلطنتوں میں تقسیم ہوگیا۔

30) سلطنتِ روم کا خاتمہ 476ء میں ہوا

31) Gandhara Civilization 600 قبل مسیح سے پانچویں صدی عیسوی تک رہی۔

32) گندھارا موجودہ دور کے پشاور، دریائے سوات اور دریائے کابل کی وادیوں پر مشتمل تھا۔

33) قدیم زمانے میں گندھارا ہندوستان، وسطی ایشیا اور مشرقِ وسطیٰ کے مابین اہم تجارتی راستہ تھا۔

34) 522 سے 486 قبل مسیح تک گندھارا فارسیوں کے زیر اثر رہا۔

35) 326-327 قبل مسیح میں سکندرِ اعظم نے گندھارا کو فتح کیا۔

36) 185 قبل مسیح میں Bactria کے یونانیوں نے گندھارا پر حکومت قائم کی۔

37) Purushapura موجودہ پشاور کا پرانا نام ہے۔

38) Takshashila موجودہ ٹیکسلا کا پرانا نام ہے۔

39) فارسیوں کی حکومت سے پہلے گندھارا میں ہندومت مذہب رائج تھا۔

40) موریا سلطنت نے بدھ مت کے پھیلانے میں اہم کردار ادا کیا۔

41) بدھ مت کا آغاز بھارت کے شہر بنارس سے ہوا۔

42) بدھوں کی عبادت گاہیں Stupas اشوکا نے بنوائیں۔

43) گندھارا کو پانچویں صدی عیسوی میں وسطی ایشیا سے آنے والے خانہ بدوشوں White Huns نے تباہ کیا۔

44) گوتم بدھ موجودہ نیپال میں پیدا ہوئے۔ انہوں نے تقریباً 45 سال تک بدھ مت کی ترویج کی۔

45) گندھارا کی تہذیب اور اسکے آرٹ میں یونانی، فارسی، شامی، اور ہندوستانی تہذیبوں کا اثر ملتا ہے۔

46) گوتم بدھ تقریباً 500 قبل مسیح میں آئے۔

47) چندر گپتا موریا کی حکومت 297-321 قبل مسیح میں ہوئی۔

48) آشوکا کی حکومت 240-268 قبل مسیح میں ہوئی۔

49) کشن سلطنت پہلی صدی عیسوی میں موجود رہی۔

50) سر سید احمد خان کی پیدائش 1817ء اور وفات 1898ء میں ہوئی۔

51) سر سید احمد خان پہلے مسلم رہنما تھے جنھوں نے برصغیر کے مسلمانوں کے لئے nation کا لفظ استعمال کیا۔

52) تحریک علی گڑھ سر سید احمد خان نے شروع کی۔ اسکے تحت:

53) 1859ء میں مراد آباد اور 1862ء میں غازی پور میں سکول قائم کئے گئے۔

54) 1864ء میں Scientific Society کا آغاز کیا گیا۔

55) اس سوسائٹی نے انگریزی اور اردو میں ایک جریدے کا آغاز کیا۔

56) 24 مئی 1875ء کو علی گڑھ میں محمڈن اینگلو اورینٹل اسکول قائم کیا گیا۔
اسی سکول کو بعد میں کالج اور پھر یونیورسٹی بنا دیا گیا۔

56) بیگم رعنا لیاقت علی خان کی پیدائش 1905ء اور وفات 1990ء میں ہوئی۔

57) قائداعظم نے بیگم رعنا کو مسلم لیگ کا Executive member اور پارٹی کے Economic Division کا Chairperson مقرر کیا۔

58) قیام پاکستان کے بعد بیگم رعنا ملک کی خاتون اول بن گئیں۔

59) APWA کا قیام 1949ء میں بیگم رعنا نے کیا۔

60) بیگم رعنا نے 12 سال تک پاکستان کی سفیر کے طور پر کام کیا

61) 1973ء میں بیگم رعنا صوبہ سندھ کی گورنر بن گئیں۔

62) بیگم رعنا پاکستان کی پہلی خاتون صوبائی گورنر تھیں۔

63) بیگم رعنا نے 1929ء میں Economics اور Sociology میں MSC کی ڈگریاں حاصل کیں۔

64) وہ دہلی کی ایک یونیورسٹی میں Economics کی پروفیسر بھی رہیں۔

65) بیگم جہاں آرا شاہنواز کی پیدائش 1896ء اور وفات 1979ء میں ہوئی۔

66) بیگم جہاں آرا مسلم لیگ کی پہلی خاتون رکن تھیں۔

67) 1935ء میں بیگم جہاں آرا نے پنجاب میں Muslim Women's League تشکیل دی۔

68) بیگم جہاں آرا انجمن حمایت اسلام اور Red Cross Society سے منسلک رہیں۔

69) England میں اپنے قیام کے دوران چودھری رحمت علی نے Pakistan National Movement کا آغاز کیا۔

70) چودھری رحمت علی نے 28 جنوری 1933 کو Now Or Never جاری کیا۔

71) 1843ء کو برطانوی حکمرانوں نے سندھ پر قبضہ کیا۔

72) سندھ کو انگریزوں نے بمبئی کا حصہ بنا دیا۔

73) 1936ء میں سندھ کو ایک الگ صوبہ بنایا گیا۔

74) اکتوبر 1938ء میں قائداعظم کی صدارت میں سندھ میں سندھ صوبائی مسلم لیگ کا اجلاس کراچی میں ہوا۔ سندھ پہلا صوبہ تھا جس نے آزاد مسلم ریاست کی قرارداد پیش کی۔

75) یہ قرارداد شیخ عبدالمجید سندھی نے پیش کی تھی۔

76) 26 جون 1947ء کو سندھ اسمبلی نے باضابطہ طور پر پاکستان میں شامل ہونے کا فیصلہ کیا۔

77) سندھ پاکستان میں شامل ہونے والا پہلا صوبہ تھا۔

78) سر محمد شفیع نے 1906ء میں پنجاب مسلم لیگ قائم کی۔

79) قراردادِ پاکستان 23 مارچ 1940ء کو لاہور کے منٹو پارک میں ہونے والے مسلم لیگ کے سالانہ اجلاس میں کیا گیا۔

80) 3 جون 1947ء کے منصوبے کے تحت پنجاب کے مسلم اکثریت والے علاقوں کو پاکستان میں شامل کرنے کا اعلان کر دیا گیا۔

81) 1913ء میں سر صاحبزادہ عبدالقیوم خان نے اسلامیہ کالج پشاور اور کالجیٹ اسکول کا سنگ بنیاد رکھا۔

82) جولائی 1947ء میں KPK میں ریفرنڈم کرایا گیا۔

83) قائداعظم محمد علی جناح نے 1936ء میں اسلامیہ کالج پشاور کا دورہ کیا۔ اس موقع پر انھیں اسلامیہ کالج کی خیبر یونین کی تاحیات اعزازی رکنیت دی گئی۔ قائداعظم نے اپنی جائیداد کا ایک تہائی حصہ کالج کے لیے وقف کر دیا۔

84) بلوچستان مہرگڑھ کی قدیم تہذیب کا گھر ہے۔ اس تہذیب کے آثار درہ بولان، کوئٹہ اور سبی کے علاقوں سے دریافت ہوئے ہیں۔

85) 1939ء میں قاضی محمد عیسیٰ نے بلوچستان مسلم لیگ کو مستحکم کیا۔

86) 2 نومبر 1947ء کو سکاوٹ لائن میں پاکستان کا جھنڈا لہرا کر گلگت بلتستان میں ایک عبوری حکومت قائم کی گئی۔ شاہ رئیس خان اس کے صدر اور مرزا حسن خان کمانڈر ان چیف مقرر ہوئے۔

87) یکم نومبر 1947ء کو گورنر گھنسارا سنگھ کی حکومت ختم کر کے گلگت بلتستان کی آزادی کا اعلان کیا گیا۔

88) سردار محمد عالم خان نے 16 نومبر 1947ء کو گلگت پہنچ کر علاقے کا
نظم ونسق سنبھالا۔

89) کشمیر کے مہاراجہ ہری سنگھ نے 26 اکتوبر 1947ء کو کشمیر کا الحاق
بھارت سے کیا۔

۹۰) آل انڈیا مسلم لیگ 30 دسمبر 1906 کو قائم ہوئی۔

91) قائداعظم نے 1913ء میں مسلم لیگ میں شمولیت اختیار کی۔

۹۲) قرارداد پاکستان ۱۹۴۰ء کی منظوری میں خیبر پختونخواہ کے عوام
کی نمائندگی سردار اورنگ زیب خان، بیگم زری سرفراز، میاں ضیاء الدین،
بہادر سعداللہ خان اور دیگر رہنماؤں نے کی۔

۹3) سردار عبدالرب نشتر کا تعلق KPK سے تھا۔

۹۴) سید ضیاء الدین اندرابی تحریکِ پاکستان کے نمایاں رہنما تھے۔
انہوں نے جموں وکشمیر کی طرف سے 23 مارچ ۱۹۴۰ء کے جلسے میں
کشمیریوں کے وفد کی نمائندگی کی۔

۹5) 1937ء میں بیگم جہاں آرا شاہنواز پنجاب کی قانون ساز اسمبلی
کی رکن کے طور پر خدمات انجام دیں۔

Unit#6 Economics

1) Services اور Goods دو طرح کے ہوتے ہیں۔

2) کسی بھی ملک کی حکومت اپنے شہریوں کو جو سہولتیں فراہم کرتی ہے، وہ
Public Goods and Services کہلاتی ہیں۔

3) Public Goods میں سڑکیں، بجلی کے کھمبے، بینچ، صاف پانی، ذرائع نقل وحمل،
بجلی اور گیس وغیرہ شامل ہیں۔

4) Public Services میں سرکاری اسکول اور کالج، سرکاری ہسپتال، ڈاک خانہ،
اسٹیٹ بینک، عوامی لائبریری، پولیس، فوج، پارک وغیرہ شامل ہیں۔

5) Public Goods and Services براہِ راست حکومت کی ملکیت میں ہوتی ہیں۔

6) Private Goods and Services وہ ہوتی ہیں، جو کسی شخص کی ذاتی ملکیت
میں ہوتی ہیں۔

7) Private Goods میں خوراک، کپڑے، کھلونے، برتن، ذاتی گھر، گاڑی،
کھیلوں کا سامان وغیرہ شامل ہیں۔

8) Private Services میں ہوٹل، نجی ذرائع آمدورفت، نجی ہسپتال، نجی اسکول، حجام، نجی کاروبار، کاشت، کوریئر سروس، گھریلو صنعتیں وغیرہ شامل ہیں۔

9) وہ لوگ جو اشیا تیار کرتے ہیں انکو producers کہتے ہیں جیسے کسان اور فیکٹریوں کے مالکان۔ وہ لوگ جو اشیاء یا خدمات کو خریدتے ہیں اور استعمال کرتے ہیں Consumers کہلاتے ہیں۔

10) Inflation کی بنیادی وجہ کرنسی کی قدر میں کمی ہے۔

11) کرنسی کی قدر اشیاء اور خدمات کی مالیت سے حاصل کی جاتی ہے۔ جیسے مجموعی طور پر GDP کہتے ہیں۔ یہ کسی بھی ملک کی ایک سال کی مجموعی پیداوار کو ظاہر کرتی ہے۔

12) پاکستان میں inflation کی بڑی وجہ ایک پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں بڑھنا ہے۔

13) Inflation کی دو اقسام ہیں۔

14) پہلی قسم کو Cost-pull Inflation کہتے ہیں۔ اس سے مراد کسی بھی چیز کی پیداوار میں استعمال ہونے والی اشیاء کی لاگت کا بڑھ جانا ہے، جس سے اس چیز کی قیمت میں اضافہ ہوگا۔

15) دوسری قسم کو Demand-pull Inflation کہتے ہیں۔ جب demand بڑھ جائے اور supply کم ہو جائے تو اس سے چیز کی قیمت میں اضافہ ہوتا ہے۔

16) کسی چیز کے خریدنے کے ارادے اور خریدنے کی قوت کو demand کہتے ہیں۔

17) Market میں مطلوب شے کتنی حد تک دستیاب ہے اسکو supply کہتے ہیں۔

18) جب supply کم ہو جائے تو اسکو Scarcity کہتے ہیں۔

19) مزدور human resource ہے۔

20) کمپیوٹر، مشین، بجلی، پٹرول، خام مال وغیرہ economic / capital resources ہیں۔

21) Scarcity کی بڑی وجوہات میں قدرتی آفات، بجلی اور گیس کی قلت، اور ذخیرہ اندوزی ہیں۔

22) Public Goods and Services مہیا کرنے کے لئے حکومت کو پیسوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ اسکے لئے وہ عوام سے tax لیتی ہے۔ یا بینکوں سے loan لیتی ہے۔ یا پھر بین القوامی مالیاتی اداروں اور دوسرے ممالک سے قرضے حاصل کرتی ہے۔

23) Tax کی four بڑی قسمیں ہیں۔

24) آمدنی پر لگنے والے tax کو Inocome tax کہتے ہیں۔

25) سڑکیں استعمال کرنے پر لگنے والے tax کو toll tax کہتے ہیں۔

26) گھر، پلاٹ یا زمین کی ملکیت پر لگنے والے tax کو Property tax کہتے ہیں۔

27) Goods and Service پر لگنے والے tax کو Sales tax کہتے ہیں۔

28) پاکستان کی اہم برآمدات میں سوتی کپڑا، سوتی دھاگا، تیار کپڑے، بستر کی چادریں، پردے، چاول، چمڑے کا سامان، کھیلوں کا سامان، آلاتِ جراحی، کٹلری اور پھل ہیں۔

29) پاکستان یہ چیزیں امریکا، چین، یورپ، متحدہ عرب امارات، سعودی عرب اور یورپی ممالک کو برآمد کرتا ہے۔

30) پاکستان کی اہم درآمدات میں پیٹرولیم مصنوعات، خوردنی تیل، مشینری، لوہا، ادویات، لوہے سے بنی اشیاء، کیمیکلز، کھاد، دفاعی سازوسامان، غذائی اجناس، گاڑیاں اور جہاز شامل ہیں۔

31) پاکستان یہ اشیاء چین، امریکا، جاپان، یورپ، متحدہ عرب امارات، کویت سے درآمد کرتا ہے۔

32) پاکستان کے اہم Means of transport میں roads، Railway، airport، seaport شامل ہیں۔

33) پاکستان میں نقل و حمل کا سب سے بڑا ذریعہ شاہراہ ہے۔

34) پاکستان میں کل 39 قومی شاہراہیں ہیں۔

35) پاکستان کی کل شاہراہوں کی لمبائی 263775 کلومیٹر ہے۔

36) پاکستان کی سب سے طویل شاہراہ N5 نیشنل ہائی وے ہے جو کراچی سے طورخم تک ہے۔

37) پاکستان میں ریلوے لائن کی کل لمبائی 7181 کلومیٹر ہے۔

38) پاکستان کا بلند ترین ریلوے اسٹیشن کان مہترزئی بلوچستان میں ہے۔

39) پاکستان کا سب سے بڑا ہوائی اڈا Jinnah International Airport کراچی میں ہے۔

40) Enterpreneurial Business کی کئی اقسام ہوتی ہیں جیسے:

41) ایسے کاروبار جس میں آجر اپنے کاروبار کا واحد مالک ہوتا ہے اور تمام نفع اور نقصان کا خود مالک ہوتا ہے اسکو Small Business Entrepreneurship کہتے ہیں۔

42) حجام، کریانہ اسٹور، ٹریول ایجنٹ، بڑھئی، پلمبر، الیکٹریشن وغیرہ چھوٹے کاروبار ہے۔

43) جب لوگ مل کر ایک گروہ کی شکل میں کاروبار چلاتے ہیں تو نفع و نقصان تمام کاروبار چلانے والوں پر برابر تقسیم ہوتا ہے۔ اسے Large Company Entrepreneurship کہتے ہیں۔

44) ٹیکسٹائل مِل، گاڑیوں کے شوروم، شاپنگ مال وغیرہ اسکی مثالیں ہیں۔

45) Industrial Entrepreneurship کا تعلق مصنوعات کی تیاری سے ہے۔

46) Agricultural Entrepreneurship میں زرعی مصنوعات کی پیداوار اور انکی فروخت شامل ہے۔ اس میں ڈیری، باغبانی اور جنگلات شامل ہیں۔

47) Trading Entrepreneurship میں تیار شدہ مصنوعات خرید کر صارفین کو بیچی جاتی ہیں

48) Social Entrepreneurship افراد یا گروہوں پر مشتمل ایک ایسا ادارہ ہوتا ہے جو social، economical اور environmental مسائل کو حل کرنے کے لئے جدید طریقوں کا استعمال کرتا ہے۔ ان میں رفاہی تنظیمیں، صحت اور تعلیم کے پروگرام شامل ہیں۔

49) ڈاکٹر محمد امجد ثاقب ایک Social Entrepreneur ہیں۔ وہ دنیا کی سب سے بڑی Islamic Micro Finance Organization 'اخوت' کے بانی ہیں۔

50) 'اخوت' نے پاکستان کی پہلی فیس فری یونیورسٹی کا آغاز کیا۔

51) حکومتِ پاکستان نے ڈاکٹر محمد امجد ثاقب کو ستارۂ امتیاز سے نوازا ہے۔

52) 2018ء میں World Economic Forum کی طرف سے ڈاکٹر محمد امجد ثاقب کو Social Entrepreneur of the Year کا ایوارڈ دیا گیا۔

53) Services Entrepreneurship میں خدمات فراہم کرنے والے ادارے شامل ہیں۔

54) اسکول، ہسپتال، بینک، مشاورتی اور قانونی ادارے، مرمت کی دکانیں وغیرہ لوگوں یا دوسرے اداروں کو مشورے اور پیشہ ورانہ مہارتیں فراہم کرتے ہیں۔

55) کامیاب کاروبار کے لیئے مندرجہ ذیل Entrepreneurial behaviour ہونا چاہیے۔

* مثبت سوچ * تخلیقی صلاحیت * قائل کرنے کی صلاحیت

* ناکامیوں سے سیکھنے کا جذبہ

56) ایک دوسرے سے لین دین کرتے ہوئے آپس میں چیزوں کا تبادلہ Barter System ہے۔

57) تقریباً 1200 قبل مسیح میں لوگ سیپیوں اور قیمتی پتھروں کے ذریعے سے لین دین کرنے لگے۔

58) تقریباً 1000 قبل مسیح میں چین میں Copper اور Bronze کے سکے بنائے گئے۔

59) تقریباً 500 قبل مسیح میں یورپ کے علاقے Lydia میں گول سکے تیار کیئے گئے۔

60) تقریباً 118 قبل مسیح میں چین میں چمڑے کے ٹکڑوں کو پیسوں کے طور پر استعمال کیا جاتا تھا جنکو سفید ہرن کی کھال سے بنایا جاتا تھا۔

61) 10 کوڑیاں ایک دمڑی کے برابر ہوتی تھیں۔

62) تقریباً 806ء میں چین میں کاغذی نوٹ متعارف کرائے گئے۔

63) 18 ویں صدی کے آخر تک کاغذی نوٹ دنیا کے دوسرے حصوں تک پھیل چکے تھے۔

64) آسٹریلیا اور انڈونیشیا polymer notes جاری کرنے والے اولین ممالک ہیں۔

65) 20 ویں صدی میں بینکوں نے Debit card اور Credit card کی شکل میں Plastic Money متعارف کرائی۔

66) موجودہ دور میں Digital Money یا Electronic Money
بھی متعارف ہو چکی ہے۔

67) برصغیر میں سکے بنانے کا آغاز چھٹی صدی قبل مسیح میں ہوا۔ ان سکوں
کو پانا کہا جاتا تھا۔ یہ سکے چاندی کے تھے۔

68) 712ء میں عربوں نے برصغیر کو فتح کیا۔

69) سلاطین دہلی اور مغلوں نے اسلامی خطاطی اور علامتوں والے سکے جاری کیے۔

70) 13 ویں صدی کے دوران میں خالص چاندی اور سونے کے بنے سکے استعمال
ہونے لگے جن کو اشرفی کہا جاتا ہے۔

71) 1857ء میں انگریزوں نے چاندی، bronze، اور nickel کے سکے جاری کیے۔
ان میں روپیا اور آنا شامل تھے۔

72) برطانوی دور میں روپے کو برصغیر کی سرکاری کرنسی بنایا گیا۔

73) چاندی کا سکہ شیر شاہ سوری نے متعارف کروایا جسے روپیا کہا گیا۔

74) پاکستان کی کرنسی روپیا ہے۔

75) سعودی عرب کی کرنسی ریال ہے۔

76) امریکا کی کرنسی ڈالر ہے۔

77) برطانیہ کی کرنسی پاؤنڈ ہے۔

78) چین کی کرنسی یوآن ہے۔

79) ترکی کی کرنسی لیرا ہے۔

80) State Bank of Pakistan 1948ء میں قائم ہوا تھا۔ جسکا
headquarter کراچی میں ہے۔

81) امریکا کے مرکزی بینک کا نام Federal Reserve ہے۔

82) برطانیہ کے مرکزی بینک کا نام Bank of England ہے۔

83) ویت نام کے مرکزی بینک کا نام State Bank of Vietnam ہے۔

84) برازیل کے مرکزی بینک کا نام Central Bank of Brazil ہے۔

Class#4 Social Study

Unit#4 History

1) Civilization کا لفظ Latin کے Civitas یا City سے ماخوذ ہے۔

2) Mesopotamia کی تہذیب کا آغاز 3000 قبل مسیح میں دریائے دجلہ اور دریائے فرات Tigris and Euphrates کے درمیان واقع ایک زرخیز علاقے میں ہوا

3) یہ علاقہ جنوب میں Persian Gulf سے لے کر شمال میں Asia Minor اور Armenia تک پھیلا ہوا تھا۔

4) Mesopotamia کا علاقہ موجودہ ملکوں عراق، ترکی اور شام پر مشتمل تھا۔

5) Mesopotamia کا خطہ Babylonians, Assyrians, Sumerians تہذیبوں کا گھر ہے۔

6) Cradle of Civilizations بھی Mesopotamia کا نام ہے۔

7) مختلف تہذیبوں کے بڑے شہر اس علاقے میں Ashur, Babylon اور Nineveh ہیں۔

8) ہر شہر کے وسط میں دیوتا کا ہیکل ہوتا تھا۔ جو تقریباً 150 فٹ اونچا مینار تھا۔

9) Mesopotomia کا ایک خاص حصہ زرخیز ہے جسکو Fertile Crescent کہتے ہیں۔

10) دنیا کا قدیم ترین اور اولین ترین رسم الخط Cuniform میسوپوٹیمیا میں رائج تھا۔

11) پہیے کی ایجاد Mesopotomia میں ہوئی۔

12) Mesopotamia میں کئی خود مختار ریاستیں تھیں۔

13) یونانی جنگجو Alexander نے 334 قبل مسیح میں Mesopotomia کی سرزمین کو فتح کرکے۔ یہاں کی حکومت ختم کردی۔

14) دریائے نیل کے کنارے 3000 قبل مسیح میں وسیع پیمانے پر آبادکاری ہوئی۔

15) مصری تہذیب کے لوگ wheat یا barley اگاتے تھے۔

16) قدیم مصر میں بادشاہت کا نظام تھا۔

17) اہراموں کو فرعونوں کی تصاویر اور دیوتاؤں کے مجسموں سے سجایا جاتا تھا۔

18) سرزمین مصر کو Gift of Nile کہنے والا مؤرخ Herodotus تھا۔

19) مصر کے فرعون سمجھتے تھے کہ وہ مرنے کے بعد خدا بن جائیں گے۔

20) وادی سندھ کی تہذیب تقریباً 2500 قبل مسیح میں دریائے سندھ کے قرب و جوار میں پروان چڑھی.

21) سندھ کی تہذیب دو بڑے شہروں ہڑپہ، موئنجوداڑو اور تقریباً 100 سے زیادہ چھوٹی بڑی آبادیوں پر مشتمل تھی۔

22) سندھ کی تہذیب کے لوگ Dravidian یا دراوڑ کہلاتے تھے۔ *

23) سندھ کی تہذیب کے لوگ ناپ تول کا باقاعدہ نظام استعمال کرتے تھے۔

24) Dravidians جانوروں، درختوں، اور بتوں کی پوجا کرتے تھے۔

25) سندھ کی تہذیب کی باقیات سے ملنے والی مہریں بہت سے جانوروں کی تصاویر سے آویزاں ہیں مثلاً: ہاتھی، گینڈے، جانور، گائے، بیل

26) تقریباً 1500 قبل مسیح میں Aryans یا آریا وادی سندھ میں داخل ہوگئے۔ *

27) Aryans خانہ بدوش تھے اور Central Asia میں بکریاں چراتے تھے۔

28) ہڑپہ کے کھنڈرات 1921 میں پنجاب کے شہر ساہیوال میں دریافت ہوئے۔ *

29) موئنجوداڑو کے کھنڈرات 1922 میں سندھ کے شہر لاڑکانہ کے قریب ملے۔ *

30) Mosopotamia کی تہذیب 3500 - 2000 قبل مسیح تک آباد رہی۔

31) مصر کی تہذیب 3100 - 1070 قبل مسیح تک آباد رہی۔

32) وادی سندھ کی تہذیب 2500 - 1700 قبل مسیح تک آباد رہی۔

33) حضرت محمد 571ء میں عرب کے مشہور شہر مکہ میں پیدا ہوئے۔

34) چار سال تک بی بی حلیمہ نے آپ کی پرورش کی۔

35) چار سال کی عمر میں آپ اپنی والدہ کے سپرد ہوئے۔ حضرت آمنہ کی وفات اسکے دو سال بعد ہوئی۔ تب آپکی عمر 6 برس تھی۔

36) چھ سال کی عمر میں آپ کی ذمہ داری حضرت عبدالمطلب نے کی۔ لیکن دو سال بعد وہ بھی چل بسے۔ تب آپ کی عمر 8 برس تھی۔

37) 8 سال کی عمر سے حضرت ابو طالب آپ کی ذمہ داری لے لی۔

38) جب آپکی عمر 16 برس ہوئی تو اپنے چچا کے ساتھ تجارتی سامان لے کر فلسطین، شام، یمن اور دوسرے علاقوں کا سفر کیا۔

39) دنیا کا پہلا تحریری آئین میثاقِ مدینہ ہے جسے آپ نے مدینہ کے قبائل کے درمیان صلح کیلئے تشکیل دیا تھا۔

40) فتح مکہ کے وقت آپ 10000 کا لشکر لے کر گئے۔

41) 10ھ میں آپ حج کے لیے مدینے سے مکہ تشریف لے گئے۔

42) آپ 14 دن بیمار رہنے کے بعد 12 ربیع الاول 11ھ کو وصال فرما گئے۔

43) وصال کے وقت آپ کی عمر 63 سال تھی -

44) حضرت ابوبکر صدیق کا نام عبداللہ اور کنیت ابوبکر تھی -

45) مسجد نبوی کیلئے خریدی گئی زمین کی قیمت حضرت ابوبکر صدیق نے عطا کی -

46) حضرت ابوبکر 2 سال 3 مہینے خلیفہ رہے -

47) آپ 13 ھ میں 63 برس کی عمر میں وفات پا گئے -

48) حضرت عمر کے دورِ خلافت میں مصر، شام، فارس اور کئی علاقے فتح ہوئے -

49) حضرت عمر نے انصاف کے لئے عدالتیں قائم کیں اور قاضی مقرر ہوئے -

50) محکمہ ڈاک کا قیام اور مردم شماری کی ابتدا حضرت عمر نے کی -

51) آپ کو خلافت کے دسویں برس ایک غلام نے خنجر مار کر قتل کیا -

52) آپ کی عمر 63 برس کی تھی -

53) حضرت عثمان کا تعلق قریش سے تھا اور وہ تجارت کے پیشے سے منسلک تھے -

54) حضرت رقیہ اور حضرت ام کلثوم آپ کے نکاح میں تھیں -

55) مسجد نبوی کی تعمیر و توسیع حضرت عثمان نے کروائی -

56) حضرت عثمان نے کاتب وحی کے فرائض بھی انجام دیے -

57) حضرت عثمان نے اپنی فوج میں بحری فوج کا اضافہ کیا -

58) حضرت علی نے صرف جنگ تبوک میں حضرت محمد کی ہمراہی نہ کی - باقی ہر
غزوے میں شریک رہے -

59) حضرت علی کو عبدالرحمن بن ملجم نے 19 رمضان ۴۰ھ کو صبح کی نماز کے
وقت مسجد میں تلوار سے زخمی کیا - جس کی وجہ سے آپ 21 رمضان
۴۰ھ کو قتل ہو گئے -

60) حضرت علی نے پونے پانچ سال تک خلافت کی -

61) منٹو پارک کا موجودہ نام اقبال پارک ہے -

62) 712ء میں محمد بن قاسم نے سندھ کو فتح کیا -

63) سندھ کو باب السلام بھی کہتے ہیں -

64) قرارداد پاکستان کی حمایت میں سندھ اسمبلی نے 3 مارچ 1943ء کو قرارداد منظور کی -

65) سندھ اسمبلی نے پاکستان کی آئین ساز اسمبلی سے شمولیت 26 جون ۱۹۴۷ء میں کی -

66) قائداعظم نے ۱۹۲۹ء میں اپنے ۱۴ نکات پیش کئے -

67) سردار عبدالرب نشتر KPK کی قانون ساز اسمبلی (1937 تا 1945ء) ممبر رہے -
انہوں نے 1943ء سے 1945ء حکومت میں وزیر خزانہ KPK کی ذمہ داری بھی ادا کی -

68) KPK میں Referendum جولائی 1947ء میں کرایا گیا۔

69) بلوچستان کے شاہی جرگے نے جون 1947ء میں پاکستان میں شامل ہونے کا فیصلہ کیا۔

70) قائداعظم 25 دسمبر 1876ء کو کراچی میں پیدا ہوئے۔

71) قائداعظم 1913ء میں آل انڈیا مسلم لیگ میں شامل ہو گئے۔

72) 1916ء میں قائداعظم کو مسلم لیگ کا صدر بنا دیا گیا۔

73) 22 تا 24 مارچ 1940ء کو لاہور میں ہونے والے مسلم لیگ کے سالانہ اجلاس کی صدارت
قائداعظم نے کی۔

74) قائداعظم کی وفات 11 ستمبر 1948ء کو ہوئی۔

75) علامہ اقبال 9 نومبر 1877 کو سیالکوٹ میں پیدا ہوئے۔

76) علامہ اقبال کی وفات 21 اپریل 1938ء کو [illegible] ہوئی۔

77) محترمہ فاطمہ جناح 31 جولائی 1893ء کو پیدا ہوئیں۔

78) پیشے کے اعتبار سے فاطمہ جناح ایک dentist تھیں۔

79) فاطمہ جناح 1938ء میں آل انڈیا مسلم لیگ کے خواتین کے شعبے کی سربراہ بنیں۔

80) فاطمہ جناح نے 30 جون 1949ء کو مدرسۃ البنات الاسلام کا افتتاح کیا۔

81) فاطمہ جناح نے لاہور میں فاطمہ میڈیکل کالج کی بنیاد رکھی۔ 1955ء میں آپ نے
"خاتونِ پاکستان" کے نام سے ایک سکول کھولا۔

82) فاطمہ جناح کی وفات 9 جولائی 1968ء کو کراچی میں ہوئی۔

Historical Events And Personalities of KPK

83) سید احمد شہید ہندوستان کے شہر رائے بریلی میں 1786ء میں پیدا ہوئے۔

84) سید احمد نے تحریک مجاہدین 1826ء میں شروع کی۔

85) سید احمد 6 مئی 1831ء کو بالاکوٹ کے مقام پر سکھوں کے خلاف لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

86) 1819ء میں سکھوں نے ہزارہ پر قبضہ کر لیا۔

87) 1824ء تک سکھوں نے ڈیرہ اسماعیل خان، بنوں، کوہاٹ اور پشاور کے علاقوں کو زیر کیا۔

88) 1836ء میں یہ علاقے عملی طور پر سکھوں کے قبضے میں آ گئے۔

89) 1849ء میں سکھوں کو شکست دیکر انگریزوں نے اپنی حکومت قائم کی۔

90) 1901ء تک KPK صوبہ پنجاب کے ساتھ رہا۔

91) 1901ء میں KPK کو چیف کمشنر صوبے کا درجہ دیا گیا۔

92) 1935ء ایکٹ کے تحت KPK کو مکمل صوبے کا درجہ دیا گیا۔

93) عبدالغفار خان (باچا خان) اتمانزئی (چارسدہ) کے رہنے والے تھے -

94) باچا خان نے 1929ء میں خدائی خدمتگار تحریک کی بنیاد ڈالی -

95) KPK میں انگریز حکومت کے خلاف سول نافرمانی کی تحریک اپریل 1930 میں شروع ہوئی

96) 23 اپریل 1930ء کو ایک جلوس کا اعلان کیا گیا جس پر انگریزوں نے گولیاں چلائی -

97) قائداعظم KPK کے پہلے دورے پر 1936ء میں گئے -

98) 1979ء میں سوویت یونین (روس) نے افغانستان میں فوجی مداخلت کی -

99) 2018ء میں سابقہ قبائلی علاقہ جات FATA کو KPK میں ضم کر دیا گیا -

100) سات Agencies اور چھ Frontiers کو KPK کا حصہ بنایا گیا -

101) خوشحال خان خٹک 1613ء میں اکوڑہ خٹک میں پیدا ہوئے -

102) وہ ایک سپہ سالار اور شاعر تھے اس لئے انکو صاحبِ سیف و قلم کہا جاتا ہے -

103) آپکی مشہور تصانیف میں دستار نامہ، بازنامہ، طب نامہ اور دیوانِ خوشحال شامل ہیں -

104) آپ 1689ء میں انتقال کر گئے -

105) فضل واحد (حاجی صاحب ترنگزئی) 1885ء میں ترنگزئی (چارسدہ) میں پیدا ہوئے -

106) آپ مہمند جا کر انگریزوں کے خلاف لڑتے رہے -

107) آپ 1937 میں وفات پا گئے -

108) عبدالغفار خان 1890ء میں اتمانزئی (چارسدہ) میں پیدا ہوئے -

109) وہ 20 جنوری 1988ء کو انتقال کر گئے -

110) نواب سر صاحبزادہ عبدالقیوم خان 1863ء میں ٹوپی (صوابی) میں پیدا ہوئے -

111) مقابلے کا امتحان پاس کر کے نائب تحصیلدار مقرر ہوئے - جلد ہی ترقی پا کر پولیٹیکل ایجنٹ بنے -

112) اسلامیہ کالج پشاور کا قیام آپکی کوششوں کا نتیجہ ہے -

113) آپ 1937ء کو KPK کے وزیر اعلی بنے -

114) 4 دسمبر 1937ء کو آپ کی وفات ہوئی -

115) سردار عبدالرب نشتر 1899ء میں پیدا ہوئے -

116) 1937ء میں آپ اسمبلیوں کے انتخابات میں بطور آزاد امیدوار منتخب ہوئے -

117) 1943ء میں صوبائی سطح پر مسلم لیگ نے حکومت بنائی تو آپ وزیر خزانہ مقرر ہوئے -

118) 1946ء میں مرکزی سطح پر عبوری حکومت بنی تو آپ وزیر بنے -

119) سردار عبدالرب نشتر دسمبر 1958ء میں وفات پائی اور کراچی میں مزارِ قائد کے
احاطے میں دفن کئے گئے -

120) مولانا مفتی محمود مروت جنوری 1919ء میں ضلع D.I.K کے گاؤں پنیالہ میں پیدا ہوئے -

121) آپ نے میٹرک کا امتحان اپنے گاؤں سے 1933ء میں پاس کیا -

122) آپ نے اپنی سیاست کا آغاز 1944ء میں 'ہندوستان چھوڑدو' تحریک میں حصہ لینے سے کیا -

123) مولانا مفتی محمود صاحب 1962ء میں قومی اسمبلی کے رکن بنے -

124) مولانا مفتی محمود صاحب 1972ء کو KPK کے وزیر اعلیٰ منتخب ہوئے -

125) آپ 14 اکتوبر 1980ء کو انتقال کر گئے -

126) محمد جلال خان عرف جلال بابا ایبٹ آباد میں 1903ء میں پیدا ہوئے -

127) آپ 1930 سے 1952ء تک انجمن اسلامیہ ہزارہ کے صدر رہے -

128) 1939 میں وہ مسلم لیگ ہزارہ کے صدر مقرر ہوئے -

129) انکا انتقال 2 جنوری 1981ء کو ہوا -

130) قاضی حسین احمد 17 جنوری 1938ء کو ضلع نوشہرہ کے گاؤں زیارت کاکا صاحب میں پیدا ہوئے -

131) ہر سال پاکستان میں 5 فروری کو یوم یکجہتی کشمیر سرکاری طور پر منانے کا آغاز قاضی حسین احمد نے کیا -

132) آپ 6 جنوری 2013ء کو خالق حقیقی سے جا ملے -

133) حیات محمد خان شیرپاؤ یکم فروری 1937ء کو پیدا ہوئے

134) آپ 34 سال کی عمر میں KPK کے گورنر بنے اور دسمبر 1971ء سے 20 اپریل 1972ء تک گورنر رہے -

135) آپ KPK کے سینئر وزیر اور وفاقی وزیر بھی رہے -

136) آپ 8 فروری 1975ء میں دھماکے کے نتیجے میں خالق حقیقی سے جا ملے -

137) طاھرہ قاضی 1 جولائی 1951ء کو مردان میں پیدا ہوئیں -

138) آپ 1994ء میں آرمی پبلک سکول پشاور میں شعبہ انگریزی کی سربراہ مقرر ہوئیں اور 2006ء میں پرنسپل کے عہدہ پر ترقی پائی -

139) 16 دسمبر 2014ء کو ہونے والے حملے میں بہادری سے طلباء کی جان بچائی اور شہید ہوگئیں جس پر حکومت پاکستان نے انکو ستارۂ شجاعت سے نوازا -

140) کرنل شیر خان یکم جنوری 1970ء کو ضلع صوابی کے گاؤں نوے کلے میں پیدا ہوئے -

141) کرنل شیر خان نے 1987ء میں بحیثیت ایئرمین پاک فضائیہ میں شمولیت اختیار کی -

142) 1992ء کمیشنڈ آفیسر کے طور پر بری فوج میں شامل ہوئے-

143) آپ 5 جولائی 1999ء میں شہید ہوئے-

144) آپ کو اعلیٰ ترین فوجی اعزاز نشانِ حیدر دیا گیا-

145) اعتزاز حسن کا تعلق ضلع ہنگو کے گاؤں ابراہیم زئی سے تھا-

146) 6 جنوری 2014ء کی صبح اعتزاز حسن سکول کے سامنے ایک مشکوک کو جو کہ سکول کے اندر داخل ہو رہا تھا کو پکڑ لیا- خودکش نے خود کو دھماکے سے اُڑا دیا جس سے دونوں موقع پر جان بحق ہو گئے-

147) حکومتِ پاکستان نے اس پر اعتزاز حسن کو ستارہ شجاعت سے نوازا-

Class # 8 History

Unit#1 برصغیر میں انگریزوں کی آمد

1) برصغیر میں انگریزوں کی آمد کا سلسلہ 16 ویں صدی سے شروع ہوا۔

2) 17 ویں صدی میں East Indian Comp نے باقاعدہ دفاتر کھولے۔

3) East India Comp. 1600ء میں ملکہ الزبتھ اول کے منظور کردہ چارٹر کی بدولت قائم ہوئی۔

۴) 1757ء کی جنگِ پلاسی میں بنگال کے نواب سراج الدولہ کو شکست دے کر بنگال میں East India Company نے اپنی طاقت کا لوہا منوایا۔

5) جنگِ پلاسی میں میر جعفر نے نواب کے ساتھ غداری کی۔

6) میر جعفر کے بعد بنگال کا نیا نواب میر قاسم انہی کا داماد مقرر ہوا۔

7) میر قاسم نے بنگال کا دارالخلافہ کو کلکتہ سے منگر قلعہ منتقل کیا۔

8) میر قاسم نے انگریزوں کے خلاف اودھ کے نواب اور مغل شہنشاہ شاہ عالم دوم سے اتحاد کیا۔

۹) میر قاسم اور انگریزوں کے درمیان بکسر کی جنگ ہوئی۔

۱۰) انگریزوں کی 1763ء میں ہونے والی فتوحات کے نتیجے میں میر قاسم اودھ فرار ہو گیا۔

۱۱) میر قاسم نے اودھ کے نواب شجاع الدولہ اور مغل شہنشاہ شاہ عالم دوم کے ساتھ مل کر فوج اکٹھی کی اور 1764ء میں بکسر کے مقام پر انگریزوں کے خلاف جنگ کی۔

12) بکسر کی جنگ کا خاتمہ 1765ء کے معاہدہ الہ آباد سے ہوا۔

13) جنگ بکسر کے خاتمے پر شاہ عالم ثانی کو پابند کیا گیا کہ East India Company کو ہرجانے کے طور پر پچاس لاکھ روپے دے۔

۱۴) 1761ء میں افغان بادشاہ احمد شاہ ابدالی اور مرہٹوں کے درمیان جنگ ہوئی جسے پانی پت کی تیسری لڑائی کہتے ہیں۔

15) پانی پت کی پہلی جنگ 1526ء اور دوسری جنگ 1556ء میں لڑی گئی۔

16) پانی پت دہلی سے 90 کلو میٹر دور واقع ہے۔

۱۷) 1758ء میں مرہٹوں نے لاہور اور پشاور پر قبضہ کر لیا۔

18) ٹیپو سلطان کا اصل نام فتح علی تھا۔

۱۹) والد حیدر علی کی وفات کے بعد 22 ستمبر 1782ء کو ٹیپو سلطان میسور کے حکمران بنے

۲۰) چوتھی انگریز میسور جنگ میں انگریزوں نے سرنگاپٹم پر حملہ کیا اور ۴ مئی ۱۶۹۹ء میں ٹیپو سلطان شہید ہوئے۔

21) بہادر شاہ ظفر 1862ء میں رنگون میں انتقال کر گئے۔

22) 1 نومبر 1858ء کو اعلان کیا گیا کہ ملکہ وکٹوریہ ہندوستان کی سربراہ ہونگی۔

23) 1858ء میں اعلامیہ کے نتیجے میں ہندوستان کیلئے ایک Secretary of State مقرر ہوا-

24) حکومتی معاملات چلانے کیلئے وائسرائے مقرر ہوا-

25) British India کا نظم ونسق ایک وائسرائے کے حوالے کر دیا گیا-

26) پہلے وائسرائے Canning تھا-

27) 1858ء کے بعد ہندوستان کے 60 فی صد حصے پر حکومتِ برطانیہ کی حکومت ہوگئی-

28) 1900ء میں ایشیا کی سب سے بڑی ریلوے لائن انڈیا میں قائم ہوئی-

29) ہندوستان کی حکومت میں شامل کرنے کی طرف جو اقدامات اُٹھائے گئے اُن میں 1858ء کا ملکہ برطانیہ کا اعلامیہ، 1892ء انڈین کونسل ایکٹ، 1871ء کا ہندوستانی شماریاتی تخمینہ، منٹو مارلے اصلاحات اور لارڈ رپن کا مقامی حکومتوں کا نظام شامل ہیں-

30) 1813ء کے چارٹر ایکٹ کے تحت برصغیر میں تعلیم کی ذمہ داری East India Camp کی تھی

31) 1823ء میں جنرل کمیٹی آف پبلک انسٹرکشن بنائی گئی-

32) 2 فروری 1836ء کو لارڈ میکالے نے اپنی سفارشات پیش کیں-

33) 1854ء میں ایک تعلیمی پالیسی Wood's Despatch متعارف ہوئی-

34) East India Comp کو 1858ء میں ختم کر دیا گیا-

35) 1882ء میں ہنٹر کمیشن قائم کیا گیا-

36) ہنٹر کمیشن نے اختیارات کو ضلعی بورڈ منتقل کرنے کی تجویز دی-

37) 1850ء میں گرینڈ ٹرنک روڈ (GTR) کلکتہ سے دہلی تک ازسرِنو تعمیر کی گئی-

38) فوجی اور تجارتی مفادات کیلئے 1859ء میں ریلوے کا نظام متعارف کرایا گیا-

39) آزادی کی جنگ کا آغاز میرٹھ سے ہوا تھا-

U#2 ہندوستان کی اصلاحی تحریکیں

1) مجدد الف ثانی کا اصل نام شیخ احمد سرہندی تھا-

2) مجدد الف ثانی 26 جون 1564ء کو پیدا ہوئے-

3) مجدد الف ثانی کی وفات 1624ء میں ہوئی-

4) شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کا اصل نام قطب الدین تھا-

5) شاہ ولی اللہ 21 فروری 1703ء کو پیدا ہوئے-

6) 1742ء میں حجاز مقدس کی زیارت کے دوران آپ نے مزید تعلیم شیخ ابو طاہر بن ابراہیم سے حاصل کی-

7) شاہ ولی اللہؒ نے قرآن کا فارسی میں ترجمہ کیا۔

8) شاہ ولی اللہؒ کے بیٹوں شاہ عبد القادر اور شاہ رفیع الدین نے قرآن کا اردو ترجمہ کیا۔

9) شاہ ولی اللہؒ نے فارسی اور عربی میں 51 کتابیں لکھیں۔

10) شاہ ولی اللہؒ کی دعوت پر احمد شاہ ابدالی نے 1761ء میں مرہٹوں کے خلاف پانی پت کی تیسری جنگ لڑی۔

11) شاہ ولی اللہؒ کی وفات 1762ء میں ہوئی۔

12) سید احمد بریلوی 1786ء میں لکھنو کے قریب گاؤں رائے بریلی میں پیدا ہوئے۔

13) سید احمد شہید نے سکھ حکومت کے خلاف جہاد کا آغاز اکوڑہ سے کیا۔

14) 1831ء میں بالاکوٹ کی جنگ میں 600 مسلمان مجاہدین اور سید احمد لڑتے ہوئے شہید ہو گئے۔

15) حاجی شریعت اللہؒ مشرقی بنگال کے ضلع فرید آباد میں 1781ء کو پیدا ہوئے۔ آپ نے 19 سال تک سعودی عرب میں قیام فرمایا۔

16) حاجی شریعت اللہؒ کی تحریک کا نام فرائضی تحریک ہے۔

17) حاجی شریعت اللہؒ کی وفات 1840ء کو ہوئی۔

18) تحریک برہمو سماج کا مقصد ہندو مذہب میں توحید کے عقائد کا پرچار تھا۔

19) تحریک برہمو سماج کا بانی کلکتہ کا رام موہن رائے تھا۔

20) ہندو مذہب کے احیاء کا بانی رام موہن رائے کو سمجھا جاتا ہے۔

21) تحریک آریہ سماج کو 10 اپریل 1875ء کو ہندو عالم شنکر المعروف سوامی دیانند اسر نے شروع کیا۔

22) تحریک آریہ سماج کا نعرہ تھا "ویدوں کی طرف واپسی"

23) سوامی دیانند اسر کی وفات 1882ء میں ہوئی۔

24) سر سید احمد خان 1817ء کو پیدا ہوئے اور 1898ء میں انکی وفات ہوئی۔

25) علی گڑھ تحریک کا آغاز 1875ء میں علی گڑھ میں محمڈن اینگلو اورینٹل سکول کے قیام سے ہوئی۔

26) 1877ء میں اسے کالج کا درجہ مل گیا۔

27) سر سید احمد خان نے برطانوی حکومت کے سامنے مسلمانوں کو وفادار ثابت کرنے کیلئے علمی مضامین "انڈیا کے وفادار مسلمان" اور "اسباب بغاوت ہند" لکھے۔

28) سر سید نے اسلام اور عیسائیت میں باہمی مماثلتوں کو واضح کرنے کے لئے تبیین الکلام لکھی۔

29) 1871ء میں انتظامیہ میں 711 ہندو اور 92 مسلمان تھے۔

30) مسلمانوں کو سائنس کی تعلیم کی طرف راغب کرنے کیلئے سر سید احمد خان نے غازی پور اور مراد آباد میں سکول کھولے اور محمڈن اینگلو اورینٹل کالج قائم کیا۔

31) اسکے علاوہ 1886ء میں محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس تنظیم بنائی۔

32) علی گڑھ کے علاوہ دیگر تعلیمی ادارے انجمن حمایتِ اسلام اور اسلامیہ کالج پشاور ہیں۔

33) دار العلوم دیوبند 1867ء میں اتر پردیش انڈیا میں قائم ہوا۔

34) ندوۃ العلماء 1894ء میں لکھنو میں قائم کیا گیا۔

35) سندھ مدرسۃ الاسلام سے محمد علی جناح نے 1877ء سے 1892ء تک تعلیم پائی۔

36) سید امیر علی 6 اپریل 1849ء کو اڑیسہ کے شہر کٹک میں پیدا ہوئے۔

37) کلکتہ یونیورسٹی میں 1867ء میں آپ نے گریجوایشن کی اور 1868ء میں تاریخ میں M.A کیا۔ پھر 1869 میں LLB کی ڈگری لی۔

38) 1882ء میں Legislative Council کے رکن منتخب ہوئے۔

39) 1890ء میں آپ کو High Court کا جج بنایا گیا۔

40) سید امیر علی پہلے مسلم دانشور تھے جنھیں پریوی کونسل کا تاحیات رکن منتخب کیا گیا۔

41) سید امیر علی کی وفات 1928ء کو 13 اگست کو ہوئی۔

42) سید امیر علی کی 2 تصانیف بہت اہم ہیں۔

* A History of Saracens (1889) * The Spirit of Islam (1891)

43) سید امیر علی نے کلکتہ میں 1878ء میں ایک سیاسی تنظیم کی بنیاد ڈالی جو بعد میں سینٹرل محمڈن ایسوسی ایشن آف انڈیا کے نام سے مشہور ہوئی۔

Unit# 3

عالمی جنگیں

1) پہلی جنگِ عظیم 28 جولائی 1914 کو شروع ہوئی۔

2) پہلی جنگِ عظیم 4 سال 3 ماہ اور 14 دن تک جاری رہا۔

3) پہلی جنگِ عظیم میں 65 ملین سپاہی شامل تھے جن میں سے 80 لاکھ مارے گئے اور دو کروڑ دس لاکھ زخمی ہوئے۔

4) پہلی جنگِ عظیم 11 نومبر 1918ء کو ختم ہوئی۔

5) پہلی جنگِ عظیم میں مرکزی طاقتیں جرمنی، سلطنتِ عثمانیہ اور آسٹرو ہنگرین سلطنت تھی اور اتحادی طاقتوں میں فرانس، روس اور اٹلی تھے۔

6) پہلی جنگِ عظیم کی فوری وجہ Archduke Franz Ferdinand کا 28 جون 1914ء کو Gavrilo Princip کے ہاتھوں قتل تھا۔ یہ قتل Sarajevo میں ہوا۔

7) Franz Ferdinand آسٹریا ہنگری کے بادشاہ کا بھتیجا اور جانشین تھا۔

8) Gavrilo Princip ایک سربین nationalist تھا۔

9) امریکہ نے اتحادی قوتوں Allied Forces کے ساتھ 1917ء میں شمولیت اختیار کی کیونکہ جرمنی کی بمباری سے اس کے کئی بحری جہاز بحر اوقیانوس میں ڈوب گئے جن پر شہری سوار تھے۔

10) بلغاریہ :پہلی جنگ عظیم میں مرکزی طاقتوں کے ساتھ تھا۔

11) Great Britain، سربیا، امریکہ، پرتگال، جاپان اتحادی طاقتوں کے ساتھ تھے

12) جرمن شہریوں نے جنگ کے خلاف مظاہرے 1918ء میں کیے۔

13) 9 نومبر 1918ء میں جرمنی کے بادشاہ Caesar Wilhelm II کی دستبرداری کے بعد دونوں اطراف سے لڑنے والے راہنما فرانس میں ملے اور 11 نومبر 1918ء کو جنگ بندی کے معاہدے پر دستخط کیے۔

14) جنگ عظیم اول کے اختتام پر چار سلطنتیں ختم ہو گئیں۔ جن میں جرمنی، آسٹرو ہنگرین، روس اور سلطنتِ عثمانیہ شامل ہیں۔

15) پہلی جنگ عظیم باضابطہ طور پر 28 جون 1919 کو ورسیلز کے معاہدے پر ختم ہوئی۔

16) لیگ آف نیشنز 1920ء میں قائم ہوئی۔

17) League of Nations کا خیال امریکی صدر Woodrow Wilson نے جنوری 1918ء میں اپنے چودہ نکاتی تقریر میں دیا۔

18) League of Nations میں زیادہ سے زیادہ 65 ممالک تھے۔

19) 1930ء کی دہائی میں جاپان نے منچوریا (شمال مشرق چائنہ) اور اٹلی نے حبشہ (Ethopia) پہ حملہ کر دیا تو League of Nations کو ختم کر دیا گیا۔

20) دوسری جنگ عظیم 3 ستمبر 1939ء سے 2 ستمبر 1945ء تک 6 سال تک چلی۔

21) جنگ عظیم دوم میں محوری طاقتوں کی قیادت جرمنی، اٹلی اور جاپان نے کی اور اتحادی طاقتوں کی قیادت برطانیہ، فرانس اور روس نے کی۔

22) :پہلی جنگ عظیم nationalism کی وجہ سے لڑی گئی اور دوسری سیاسی اختلافات کی وجہ سے۔

23) جرمنی میں ورکرز کی سوشلسٹ پارٹی / نازی پارٹی ہٹلر کی قیادت میں 1933ء میں برسرِ اقتدار آئی۔

24) جرمنی نے پہلے پہل پڑوسی ممالک آسٹریا اور چیکوسلواکیہ پر دھاوا بولا۔

25) ستمبر 1939ء میں جرمنی نے پولینڈ پر حملہ کیا تو برطانیہ اور فرانس نے اعلانِ جنگ کر دیا۔

26) دوسری جنگِ عظیم میں امریکا دسمبر 1941ء میں شامل ہوا جب جاپانیوں نے اسکے پرل ہاربر پر حملہ کیا۔

27) 6 جون 1944ء کو اتحادی قوتوں نے شمالی فرانس کے ساحلِ سمندر نارمنڈی پر حملہ کر دیا۔

28) جرمنی نے 8 مئی 1945ء کو ہتھیار ڈال دیئے۔

29) 2 ستمبر 1945ء کو جاپان نے ہتھیار ڈال دیئے۔

30) ہیروشیما 6 اگست اور ناگاساکی 9 اگست کو گرائے گئے۔ فوری جاں بحق ہونے والوں کی تعداد 2 لاکھ سے زیادہ رہی۔

31) دوسری جنگِ عظیم میں زخمی لوگوں کی تعداد 25 ملین اور مرنے والوں کی تعداد 5 کروڑ تھی۔

32) 80% سے زیادہ اموات روس، چین، جرمنی اور پولینڈ میں ہوئیں۔

33)* 24 اکتوبر 1945ء کو United Nations قائم ہوئی۔

34) اقوامِ متحدہ کا ہیڈ کوارٹر نیو یارک (امریکا) میں قائم ہوا۔

35) اقوامِ متحدہ کی چھ سرکاری زبانیں انگلش، فرنچ، ہسپانوی، روسی، چائنیز اور عربی ہیں۔

36) اقوامِ متحدہ کے چھ اہم ادارے ہیں۔
* جنرل اسمبلی * سلامتی کونسل * اقتصادی اور سماجی کونسل
* بین الاقوامی عدالت انصاف * ٹرسٹی شپ کونسل * سیکرٹریٹ

37) Cold War کا آغاز 1946ء میں اور اختتام 1991ء میں ہوا۔

38) USSR کا خاتمہ 1991ء میں ہوا۔

39) سرد جنگ کے دوران مختلف ممالک نے امریکا کی قیادت میں نیٹو یا سوویت یونین کی قیادت میں وارسا معاہدہ جیسے اتحاد بنائے۔

40) 1989ء میں Berlin Wall کر گرنے کے ساتھ ہی جرمنی متحد ہو گیا۔

41) ہندوستان میں آنے والی پہلی یورپی طاقت پرتگال تھی Renaissance Age میں۔

Class # 9

مطالعہ پاکستان

Unit#2:

قیام پاکستان

1) تقسیم بنگال کا فیصلہ 1905ء میں ہوا۔
2) مسلم لیگ 1906ء میں قائم ہوئی۔
3) 1937ء میں صوبائی انتخابات میں کانگریس نے 11 میں سے 7 صوبوں میں اکثریت حاصل کی۔
4) آل انڈیا مسلم لیگ کا سالانہ اجلاس 22 تا 24 مارچ 1940ء لاہور میں ہوا۔
5) قراردادِ لاہور بنگال کے مولوی فضل الحق نے 23 مارچ 1940ء کو پیش کی۔
6) ہندو اخبارات نے قراردادِ لاہور کو قراردادِ پاکستان کا نام دیا۔
7) جنگ عظیم دوم میں جاپان 1940-41ء میں اتحادی افواج کے خلاف شامل ہوا۔
8) سر سٹیفورڈ کرپس کی سرکردگی میں 3 افراد کا ایک وفد 1942ء میں ہندوستان بھیجا گیا تاکہ یہاں کا آئینی بحران کا حل تلاش کریں۔
9) کرپس مشن میں کہا گیا کہ جنگ کے بعد ہندوستان کو آزادی دی جائے گی۔
10) کرپس مشن میں ایک آئین ساز اسمبلی کی بات کی گئی جسکے ممبران صوبائی اسمبلیوں کے ارکان متناسب نمائندگی کے اصول پر منتخب کریں گے۔
11) کرپس مشن میں کہا گیا کوئی صوبہ جو وفاق میں شامل ہے اس سے علیحدہ ہونا چاہتا ہے تو علیحدہ ہوسکتا ہے۔
12) سی۔ آر فارمولا 1944ء میں مدراس سے کانگریس کے ایک بڑے رہنما چکرورتی راج گوپال اچاریہ نے پیش کیا۔
13) سی-آر فارمولا کے تحت مسلم اکثریتی علاقوں میں استصوابِ رائے کے ذریعے ہندوستان سے علیحدگی کا فیصلہ ہونا قرار پایا۔
14) گاندھی جناح مذاکرات ستمبر 1944ء میں قائداعظم کی رہائش گاہ پر ہوئے۔
15) ان مذاکرات میں 21 خطوط کا تبادلہ بھی ہوا۔
16) جون 1945ء میں گورنر جنرل لارڈ ویول نے ایک منصوبہ کا اعلان کیا۔ جس میں انہوں نے گورنر جنرل کی انتظامی کونسل کو دوبارہ تشکیل دینے کا عندیہ دیا۔
17) 25 جون کو اس کانفرنس کا انعقاد شملہ میں ہوا۔ چنانچہ شملہ کانفرنس کہلائی۔
18) شملہ کانفرنس میں ہندوؤں اور مسلمانوں کو یکساں نمائندگی دینے کا کہا گیا۔
19) دسمبر 1945ء میں مرکزی اسمبلی کیلئے انتخابات منعقد ہوئے۔
20) مرکزی اسمبلی کی 100 میں سے 30 نشستیں مسلمانوں کیلئے مختص تھیں۔
21) 1946ء کے اوائل میں 11 صوبائی اسمبلیوں کے انتخابات منعقد ہوئے۔

22) مسلمانوں کیلئے مخصوص 492 میں سے 454 نشستیں حاصل کیں۔ جو کہ 92% بنتا ہے۔

23) KPK کے علاوہ باقی تمام صوبوں میں مسلم لیگ نے اکثریت حاصل کی۔

24) اپریل 1946ء میں مسلم لیگ کے ٹکٹ پر مختلف قانون ساز مجالس کے لئے منتخب ہونے والوں کا اجلاس دہلی میں منعقد ہوا۔ پورے ہندوستان سے 500 سے زائد ممبران نے اس میں شرکت کی۔

25) اس کانفرنس کی ابتداء قائداعظم نے کی۔

26) اس کانفرنس میں بنگال سے حسین شہید سہروردی نے ایک قرارداد پیش کی جس میں ایک خودمختار اور آزاد ریاست پاکستان جو کہ شمال مغرب میں پنجاب، صوبہ سرحد، بلوچستان اور سندھ جبکہ شمال مشرق میں آسام اور بنگال پر مشتمل ہوگی۔

27) کرپس مشن کی ناکامی کے بعد 3 وزیروں پر مشتمل ایک مشن حکومت برطانیہ نے ہندوستان روانہ کیا۔ اس مشن نے ہندوستان کے لیڈروں سے مختلف سیشن کرنے کے بعد اپنی تجاویز 16 مئی 1946ء کو پیش کیں۔ اسے کابینہ مشن پلان کہتے ہیں۔

28) کابینہ مشن کی تجاویز دو قسم کی تھیں۔ قلیل المیعاد اور طویل المیعاد

29) قلیل المیعاد تجاویز کو قبول کرنے والوں کو عبوری حکومت میں شامل ہونے کی دعوت دی جائے گی۔

30) طویل المیعاد تجاویز کے تحت ہندوستان کے تمام صوبوں کو 3 گروپوں میں تقسیم کیا گیا۔ ان گروپوں پر مشتمل ایک مرکزی حکومت ہوگی۔ اور کہا گیا کہ دس سال بعد کوئی صوبہ کسی گروپ سے الگ ہونا چاہے گا تو کر دیا جائے گا۔

31) تین گروپوں میں پہلا گروپ ہندو اکثریتی صوبوں پر مشتمل تھا۔ جیسے یو۔پی، مدراس، ممبئی، متحدہ صوبہ جات، اڑیسہ اور بہار۔

32) گروپ (ب) میں مسلم اکثریتی صوبے پنجاب، سرحد، بلوچستان اور سندھ تھے۔

33) گروپ (ج) میں مسلم اکثریتی صوبے آسام اور بنگال تھے۔

34) جواہر لال نہرو 10 جولائی 1946ء کو کانگریس کے صدر منتخب ہوئے۔ اس نے کہا کہ کانگریس اس مشن کی تجاویز کو فالو کرنے کی پابند نہیں ہوگی۔

35) مسلم لیگ نے مسلم لیگ کونسل کا اجلاس 29 جولائی 1946ء کو طلب کیا گیا اور کابینہ مشن پلان کی منظوری متفقہ طور پر واپس لی گئی۔

36) قائداعظم کی اپیل پر 16 اگست 1946 کو یوم راست اقدام منایا گیا۔

37) 16 جون 1946ء کو وائسرائے نے وزارتی مشن سے مشورہ کرنے بعد اعلان کیا کہ عبوری حکومت میں کانگریس کے 6، مسلم لیگ کے 5، اور اقلیتوں کے 3 نمائندے ہونگے۔

38) 25 جون 1946ء کو مسلم لیگ کی مجالس عامہ نے شرائط مان کر عبوری حکومت میں شامل ہونے کا فیصلہ کیا۔

39) مسلم لیگ کے 5 نمائندے لیاقت علی خان، آئی آئی چندریگر، سردار عبدالرب نشتر، غضنفر علی خان اور ہندو جوگندر ناتھ منڈل شامل تھے۔

40) چوہدری محمد علی، جو بعد میں پاکستان کے وزیراعظم بھی بنے، نے لیاقت علی خان کا ساتھ دیا۔

41) لیاقت علی خان وزیر خزانہ منتخب ہوئے اور انہوں نے متحدہ ہندوستان کا آخری بجٹ بنایا۔

42) برطانیہ کے وزیراعظم لارڈ ایٹلی نے فروری 1947ء میں اعلان کیا کہ برطانیہ جون 1948ء سے پہلے پہلے ہندوستان کا اقتدار ہندوستانیوں کے حوالے کر دے گی۔

43) وزیراعظم لارڈ ایٹلی نے وائسرائے لارڈ ویول کو واپس بلا کر اسکی جگہ نیا وائسرائے ہندوستان لارڈ ماؤنٹ بیٹن کو مقرر کیا۔

44) ماؤنٹ بیٹن نے ایک منصوبہ بنایا جسے تاج برطانیہ سے منظوری ملنے کے بعد اسکو 3 جون کا منصوبہ کہا گیا۔

45) 3 جون کے مندرجات یہ ہیں۔

① بنگال اور پنجاب کی اسمبلیوں کے مسلم اور غیر مسلم ممبران کے علیحدہ علیحدہ اجلاس ہوں گے۔ ان اجلاس میں اگر کسی ایک گروپ نے متعلقہ صوبے کی تقسیم کے حق میں رائے دی تو صوبے کو دو حصوں میں تقسیم کیا جائے گا۔

② صوبوں کی تقسیم کی صورت میں سرحدوں کے تعین ایک کمیشن کرے گی۔

③ سندھ کی صوبائی اسمبلی ایک خاص اجلاس میں اپنی شمولیت کا فیصلہ کرے گی۔

④ KPK میں ریفرینڈم کرایا جائے گا۔

⑤ بلوچستان کا فیصلہ وہاں کا شاہی جرگہ اور کوئٹہ میونسپل کمیٹی کے ارکان کریں گے۔

⑥ صوبہ بنگال کے ضلع سلہٹ میں ریفرنڈم کرایا جائے گا۔

46) 10 جون 1947ء کو مسلم لیگ کونسل کا اجلاس دہلی میں منعقد ہوا۔ اس اجلاس نے 3 جون کے منصوبے کو منظور کیا۔

47) انڈین نیشنل کانگریس کمیٹی کا اجلاس 14 جون 1947ء میں ہوا جس میں اس نے 3 جون کے منصوبے کو قبول کر لیا۔

48) ریڈکلف ایوارڈ کا اعلان 17 اگست 1947ء کو ہوا۔

49) کولکتہ بنگال کا دارالخلافہ تھا مگر ہندوستان کے حصے میں دیا گیا۔

50) مسلم لیگ کا مطالبہ تھا کہ کولکتہ میں ریفرنڈم کرایا جائے۔

51) قائداعظم 7 اگست 1947ء کو کراچی تشریف لائے۔

52) 11 اگست 1947ء کو پاکستان کی پہلی دستور ساز اسمبلی کیسے اجلاس میں قائداعظم کو اسمبلی کا صدر منتخب کیا گیا۔

53) 14 اگست 1947ء کو لارڈ ماؤنٹ بیٹن نے دستور ساز اسمبلی سے خطاب کیا اور یوں پاکستان کا قیام عمل میں آیا۔

54) قائداعظم پاکستان کے پہلے گورنر جنرل مقرر ہوئے۔

55) مغل بادشاہ جہانگیر کے دربار میں Sir Thomas Roe نے تجارت کی کچھ مراعات حاصل کیں۔

56) 1803ء میں انگریز دہلی تک پہنچے۔

57) قائداعظم 1920ء میں کانگریس سے علیحدہ ہوئے۔

58) قائداعظم نے اپنے 14 نکات 1929ء میں پیش کئے۔

59) لارڈ ماؤنٹ بیٹن ہندوستان کے آخری وائسرائے تھے۔

Unit #4 پاکستان کی تاریخ

1) آزادی کے بعد اثاثوں کی تقسیم میں پاکستان کے حصے میں 75 کروڑ روپے آئے۔ لیکن صرف 20 کروڑ ہی ادا کئے گئے۔

2) 1 اپریل 1948ء کو بھارت نے نہروں کے ہیڈ ورکس بند کر دیے۔

3) سندھ طاس معاہدہ ستمبر 1960 میں ہوا جس میں 3 مشرقی دریا یعنی ستلج، بیاس اور راوی بھارت جبکہ 3 مغربی دریا چناب، جہلم اور سندھ پاکستان کے حصے میں آئے۔

4) پاکستان کی دستور ساز اسمبلی کا پہلا اجلاس 11 اگست 1947ء کو جوگندر ناتھ منڈل کی صدارت میں کراچی میں ہوا۔

5) اس اسمبلی نے متفقہ طور پر قائداعظم کا اپنا صدر بنایا۔

6) آزادی کے بعد 65 لاکھ مہاجرین پاکستان آئے جس میں 52 لاکھ مشرقی ~~[illegible]~~ پنجاب اور اسکی ریاستوں سے ہجرت کر کے آئے تھے۔

7) 3 لاکھ 60 ہزار دلی سے ہجرت کر کے آئے تھے۔

8) تقریباً 500,000 مسلمان راستے میں مارے گئے۔

9) تقریباً 5500,000 سکھ اور ہندو پاکستان سے ہجرت کر گئے۔

10) KPK سے 268,000 غیر مسلم بھارت چلے گئے جبکہ صرف 20,000 کے
قریب مہاجرین KPK میں ہجرت کر کے آئے۔

11) پاکستان کی آبادی میں نئے مہاجرین کی آمد سے تقریباً 1,000,000 کا اضافہ ہوا۔

12) مشرقی اور مغربی پاکستان کے درمیان 1600 کلومیٹر کا فاصلہ تھا۔

13) آزادی کے 1 سال 25 دنوں کے بعد قائداعظم کی وفات 11 ستمبر 1948 کو ہوئی۔

14) آزادی سے پہلے ہندوستان میں 560 کے قریب Princely States تھیں۔

15) جوناگڑھ اور مناودر کی ریاستیں پاکستان کے ساتھ الحاق کرنا چاہتی تھیں
لیکن نومبر 1948ء میں بھارت نے چڑھائی کر کے اپنے ساتھ الحاق کر لیں۔

16) حیدرآباد کے حکمران نے ریاست کو Dominion بنانے کی درخواست کی۔

17) ریاست جموں و کشمیر کی آبادی 1941ء کی مردم شماری کے مطابق 40 لاکھ تھی۔

18) جموں و کشمیر کی 1000 کلومیٹر لمبی سرحد پاکستان سے ملتی ہے۔

19) کشمیریوں کی مدد کیلئے قبائلی علاقوں کے لوگ 22 اکتوبر 1947ء میں پہنچے۔

20) کشمیر کے مسئلے پر 1 نومبر کو قائداعظم نے ماؤنٹ بیٹن سے مذاکرات کئے۔

21) بھارت کشمیر کا مسئلہ سلامتی کونسل میں 1 جنوری کو لے گئی۔

22) سلامتی کونسل نے 12 اگست 1948ء اور 5 جنوری 1949ء کو دو قراردادیں
پیش کیں جو مسئلہ کشمیر کے حل کے بارے تھیں۔

23) قراردادِ مقاصد 12 مارچ 1949ء میں وزیراعظم لیاقت علی خان نے
دستور ساز اسمبلی کے سامنے پیش کیا۔

24) قراردادِ مقاصد کے مطابق ملک میں وفاقی نظامِ حکومت قائم کیا جائے گا
جس میں صوبوں کو آئین کی حدود کے اندر صوبائی خودمختاری حاصل ہوگی۔

25) ملک کے دساتیر میں قراردادِ مقاصد کو Preamble کے طور پہ شامل رکھا گیا۔

26) 1985ء کی ترمیم کر کے اسے 1973ء کے آئین کا حصہ بنایا گیا۔

27) آئین سازی کرنے کے لئے 'بنیادی اصولوں کی کمیٹی' بنائی گئی۔ اسکی کئی
سفارشات یکے بعد دیگرے مسترد ہوئیں۔

28) گورنر جنرل غلام محمد نے خواجہ ناظم الدین کی جگہ محمد علی بوگرہ کو نیا وزیراعظم
مقرر کیے۔ ان نے 6 ماہ میں ایک فارمولا "محمد علی بوگرہ فارمولا" پیش کیا۔

29) جنرل غلام محمد نے اپنے ذاتی اقتدار کو طول دینے کیلئے اسمبلی توڑ دی -

30*) جون 1955ء میں دوسری آئین ساز اسمبلی وجود میں آئی -

31) دوسری آئین ساز اسمبلی نے One Unit قائم کیا - جس کے تحت پورے ملک کو دو صوبوں مشرقی پاکستان اور مغربی پاکستان بنا دیا گیا -

32*) نئے وزیر اعظم چوہدری محمد علی کی رہنمائی میں ملک کا آئین بنا جسکو 23 مارچ 1956ء کو نافذ کیا گیا -

33) 56 کے آئین کے مطابق ملک کا نام اسلامی جمہوریہ پاکستان رکھا گیا - اس آئین کی رو سے سربراہ مملکت کا مسلمان ہونا ضروری تھا -

34) 56 کے آئین کے مطابق ملک کو ایک وفاق قرار دیا گیا - اور ملک میں پارلیمانی حکومت کو رائج کرنے کا فیصلہ کیا -

35) 16 اکتوبر 1955ء میں غلام محمد کو معزول کرکے سکندر مرزا نئے گورنر جنرل بنے اور نئے آئین کے نافذ ہوتے ہی صدر کے عہدے پر فائز ہو گئے -

35) سکندر مرزا نے صرف دو سالوں میں چار وزیر اعظم تبدیل کیے -

36) چوتھے وزیر اعظم فیروز خان نون کو برطرف کرنے کے ساتھ ساتھ سکندر مرزا نے مارشل لاء نافذ کرکے 56 کے آئین کو منسوخ کر دیا - یہ مارشل لاء اس نے 7 اکتوبر 1958 میں نافذ کیا -

37) بری فوج کے سربراہ جنرل ایوب خان کو چیف مارشل لاء ایڈمنسٹر بنا دیا -

38*) 20 روز کے اندر اسکندر مرزا کو استعفیٰ دینے پر مجبور کرکے جنرل ایوب خان 27 اکتوبر 1958ء کو اقتدار پر آیا -

39*) پاکستان کا پہلا مارشل لاء 17 اکتوبر 1958ء کو نافذ ہوا

40) سکندر مرزا کی آشیرباد سے بنائی گئی پارٹی Pakistan Republican Party تھی -

41) ایوب خان نے زرعی و معاشی اصلاحات کیں -

42) زراعت کو بہتر کرنے کے لئے 31 اکتوبر 1958ء کو کمیشن قائم کیا گیا جس نے جنوری 1959ء میں رپورٹ دی -

43) ایوب خان کی زرعی اصلاحات درج ذیل ہیں -

- کسی بھی شخص کیلئے حدِ ملکیت 500 ایکڑ نہری اور 1000 ایکڑ بارانی زمین رکھی گئی - باغات کیلئے 150 ایکڑ زمین رکھی جاسکتی تھی -
- اضافی رقبہ زمینداروں سے لیکر انکو سرکاری بانڈز دیئے گئے -

44) ان اقدامات کو ایوب خان کی حکومت نے Green Revolution کا نام دیا -

45) ایوب خان کی معاشی اصلاحات کے پیشِ نظر 1960ء کی دہائی کو ترقی کی دہائی 'Decade of Developmnt' کہا گیا۔

46) ایوب خان کی اصلاحات کے نتیجے میں ملک میں جو ترقی ہوئی وہ کچھ یوں ہے۔

- قومی آمدنی میں اضافہ 30 فیصد سے بڑھ گیا۔
- برآمدات میں 7 فیصد سالانہ کے حساب سے اضافہ ہوا
- صنعتی شعبے میں 40 فیصد سے زیادہ ترقی ہوئی۔
- زرعی شعبے میں 15 فیصد سے زیادہ ترقی ہوئی۔

47) Pakistan Industrial Development Corporation 1949ء میں قائم ہوئی۔

48) ایوب دور میں منگلا اور تربیلا ڈیم جیسے منصوبوں پر کام شروع ہوا۔

49) ایوب خان نے Basic Democracies کا نظام 1959ء میں متعارف کروایا۔ اسکے پانچ مدارج تھے ① یونین کونسل، ② تھانہ/تحصیل کونسل، ③ ڈسٹرکٹ کونسل، ④ ڈویژن کونسل، ⑤ صوبائی کونسل۔

50) اس نظام کے مطابق نچلی سطح پر دیہی یا شہری علاقوں میں جہاں آبادی 1 ہزار افراد پر مشتمل ہو تو ایک یونین کونسل کے نمائندے کو منتخب کر سکتے تھے۔

51) یونین کونسل کے تمام کام ڈپٹی کمشنر کنٹرول کرتے تھے

52) Basic Democracies کے کُل ممبران کی تعداد 80 ہزار تھی جسکو بعد میں بڑھا کر 1 لاکھ 20 ہزار کر دیا گیا۔

53) 75,283 ممبران نے 1960ء میں ایوب خان کو صدرِ پاکستان منتخب کیا۔

54) 62 کے آئین کے مطابق B.D ممبران ایک انتخابی ادارے کی حیثیت اختیار کر گئے اور صدر، قومی اسمبلی اور صوبائی اسمبلی کے اراکین منتخب کرتے تھے۔

55) جنرل ایوب خان نے 1961ء میں Muslim Family Law Ordinance جاری کیا۔

56) اسکے تحت یونین کونسل کی سطح پر Arbitration Councils قائم ہوئیں۔

57) صدر ایوب خان نے جسٹس شہاب الدین کی سربراہی میں آئینی کمیشن تشکیل دیا۔ اس کمیشن نے 1961ء میں کئی تجاویز پیش کیں جو مسترد ہوئیں۔

58) ایوب خان نے ایک اور آئینی کمیٹی تشکیل دی، جس کے مرتب کردہ آئین کو 1 مارچ 1962ء کو نافذ کیا گیا۔

59) 62 کے آئین میں پاکستان کا نام جمہوریہ پاکستان رکھا گیا جسکو ترمیم کرکے بعد میں اسلامی جمہوریہ پاکستان رکھا گیا۔

60) 62 کے آئین میں پہلے بنیادی حقوق کا ذکر نہیں تھا جسکو بعد میں ترمیم کرکے شامل کیا گیا۔

61) 62 کے آئین کی رو سے ملک میں صدارتی نظام رائج تھا۔

62) 62 کے آئین میں ملک کو ایک وفاق اور دو صوبوں پر مشتمل کیا گیا۔

63) 62 کے آئین میں اردو اور بنگالی کو قومی زبانیں اور انگریزی کو دفتری زبان کے بطور رائج رکھا گیا۔

64) 62 کے آئین میں ایک ایوانی ادارہ National Assembly قائم ہوا۔

65) National Assembly کے ممبران کی کل تعداد 156 تھی۔ چھ نشستیں عورتوں کیلئے مختص تھیں۔ باقی نشستیں دونوں صوبوں میں یکساں مختص تھیں۔

66) 1982ء کے آئین کے بعد مسلم لیگ دو دھاگوں میں بٹ گئی۔
Convention Muslim League کے صدر ایوب خان تھے۔
Council Muslim League کی صدر فاطمہ جناح تھیں۔

67) Council Muslim League کا اجلاس ڈھاکہ میں ممتاز دولتانہ نے طلب کیا۔

68) 65 کے انتخابات میں ایوب خان نے فاطمہ جناح کو شکست دی۔

69) اپریل 1965ء میں رن کچھ کے علاقے میں پاکستان اور بھارت کے فوجیوں میں سرحدی جھڑپ ہوئی۔

70) بھارت نے 6 ستمبر 1965ء کی رات سیالکوٹ، قصور اور لاہور کے علاقوں میں پاکستانی سرحد پر حملہ کیا۔

71) صدر ایوب خان نے 6 ستمبر 1965ء کو اعلان جنگ کر دیا۔

72) 65 کی جنگ 17 روز بعد 23 ستمبر 1965ء کو ختم ہوئی۔

73) تاشقند کانفرنس بھارت کے وزیر اعظم لال بہادر شاستری اور صدر ایوب خان کے درمیان 4 سے 10 جنوری 1966ء میں سوویت یونین کی ثالثی میں ہوئی۔

74) تاشقند معاہدے کے کل 9 نکات تھے۔

75*) مغربی پاکستان میں ذوالفقار علی بھٹو نے 1967ء میں پیپلز پارٹی کی بنیاد رکھی۔

76) جنرل ایوب خان نے 25 مارچ 1969ء کو اقتدار فوج کے سربراہ جنرل آغا محمد یحییٰ کے سپرد کر دیا۔

77) جنرل یحییٰ خان نے 25 مارچ 1969ء سے 20 دسمبر 1971ء تک حکومت کی۔

78) جنرل یحییٰ کی مارشل لاء حکومت نے ون یونٹ کو توڑ کر صوبے بحال کر دیئے۔

79) یحییٰ کی حکومت میں بلوچستان کو پہلی بار صوبائی حیثیت دی گئی۔

80*) 29 مارچ 1970ء کو یحییٰ خان نے ایک آئینی فارمولا پیش کیا جسے Legal Framework Order کا نام دیا گیا۔

81) LFO میں کہا گیا کہ:

- اسلامی جمہوریہ پاکستان ایک وفاقی حکومت ہوگی۔
- آئین میں زیادہ سے زیادہ صوبائی خودمختاری دی جائے گی مگر مرکز مضبوط رہے گا۔

82) LFO کے مطابق اسمبلی کی 313 نشستیں ہوں گی۔ جن میں سے 13 خواتین کیلئے مختص ہونگی۔

83) قومی اسمبلی میں نشستوں کی تقسیم کچھ یوں ہوگی۔

صوبہ	عام نشستیں	مخصوص نشستیں
• مشرقی پاکستان	162	7
• پنجاب	82	3
• سندھ	27	1
• KPK	18	1
• بلوچستان	4	1
• قبائلی علاقہ جات	7	1

84) LFO کے مطابق نئی منتخب شدہ اسمبلی کو پہلے اجلاس سے لیکر 120 دنوں کے اندر ملک کیلئے نیا آئین بنانا ہوگا ورنہ اسمبلی خودبخود ٹوٹ جائیگی۔

85) جنرل یحییٰ نے ۱۹۷۰ء کے عام انتخابات کرائے۔ دسمبر 1970 میں منعقد ہوئے۔

86) قومی اسمبلی کے لئے 7 دسمبر اور صوبائی اسمبلی کے لیے 17 دسمبر کو ووٹ ڈالے گئے۔

87) پہلی بار Adult Franchise کی بنیاد پر 63 چھوٹی بڑی سیاسی جماعتوں نے حصہ لیا۔

88) نتائج کے بعد مشرقی پاکستان میں عوامی لیگ نے 169 میں سے 167 نشستیں حاصل کیں اور مغربی پاکستان میں پیپلز پارٹی نے 138 میں سے 87 نشستیں حاصل کیں۔

89) پنجاب اور سندھ سے پیپلز پارٹی جبکہ KPK اور بلوچستان سے NAP اور جمعیت علماء اسلام کامیاب ہوئیں۔

90) 16 دسمبر 1971ء کو مشرقی پاکستان کی علیحدگی کے بعد مغربی پاکستان کا اقتدار ذوالفقار علی بھٹو کے حوالے کر دیا گیا۔

91) مشرقی پاکستان کے آخری گورنر جنرل ڈاکٹر ایم ایم مالک تھا۔

92) پاکستان میں دوسرا مارشل لاء 25 مارچ 1969ء میں نافذ ہوا

93) پاکستان میں پہلی بار Adult Foanchise کی بنیاد پر عام انتخابات ۱۹۷۰ء میں ہوئے۔

94) فروری ۱۹۷۴ء میں دوسری اسلامی سربراہی کانفرنس لاہور میں ہوئی۔ اس میں پاکستان نے بنگلہ دیش کو تسلیم کرنے کا اعلان کر دیا۔

Class # 10
Unit#1

مطالعہ پاکستان

تاریخِ پاکستان (حصہ دوم)

1) ذوالفقار علی بھٹو کا دورِ حکومت 1971ء سے 1977ء تک رہا۔

2) ذوالفقار علی بھٹو نے 20 دسمبر 1971ء کو ملک کے پہلے سویلین مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر کی حیثیت سے اقتدار سنبھالا۔

3) 20 اپریل 1972ء تک ملک میں مارشل لاء نافذ رہا۔

4) 71 کی جنگ میں 93 ہزار سے زیادہ افراد کو بھارت نے جنگی قیدی بنایا۔

5) تمام ریاستوں کے نوابوں کے پیپ درج اور وظائف و مراعات دسمبر 1971ء میں ختم کر دیے گئے۔

6) مارچ 1972ء میں 300 سے زائد سرکاری ملازمین کو نااہل قرار دے کر برطرف کر دیا گیا۔

7) 1972ء میں ایک Ordinance کے ذریعے بعض صنعتوں کو nationalize کیا گیا۔

8) 20 بڑے کارخانے اور 16 جنوری 1972ء کو مزید 11 صنعتی اداروں کو سرکاری کنٹرول میں لیا گیا۔

9) نومبر 1972ء میں State Life Insurance Corporation قائم کی گئی۔

10) 19 مئی 1972ء کو ایک صدارتی حکم کے ذریعے تمام بینکوں کا کنٹرول سٹیٹ بینک آف پاکستان کے حوالے کیا گیا۔

11) یکم مارچ 1972ء کو بھٹو حکومت نے اپنی پہلی زرعی اصلاحات نافذ کیں۔

12) اس اصلاح کے مطابق حدِ ملکیت 500 ایکڑ نہری اور 1000 ایکڑ بارانی سے کم کر کے 150 ایکڑ نہری اور 300 ایکڑ بارانی مقرر کی گئی۔

13) 5 جنوری 1977ء کو بھٹو نے دوسری اصلاحات کا اعلان کیا جنکو عملی جامہ نہ پہنایا جا سکا۔

14) 73 کے آئین کے لئے منتخب ارکانِ اسمبلی میں سے 25 ارکان کی کمیٹی قائم کی گئی۔

15) 73 کے آئین میں پہلی بار Bicameral Legislature قائم ہوئی۔

16) 73 کا آئین ایک وفاقی پارلیمانی طرز کا آئین ہے۔

17) 73 کا آئین 14 اگست 1973 کو ملک میں نافذ ہوا۔

18) 73 کے آئین کے دفعات (articles) کی تعداد 280 ہے۔

19) قومی اسمبلی (ایوانِ زیریں) میں صوبوں کو آبادی کے تناسب سے نمائندگی دی گئی ہے۔ اس کے ممبران 5 سال کے لئے منتخب ہوتے ہیں۔ Sennate (ایوانِ بالا) میں تمام صوبوں کو مساوی نمائندگی حاصل ہے۔ اس کے ممبران 6 سال کے لئے منتخب ہوتے ہیں۔

20) 73 کے آئین میں آئینی ترمیم کا مسودہ کسی بھی ایوان میں پیش کیا جا سکتا ہے۔

21) 73 کے آئین کے مطابق Voter کی عمر کم از کم 18 سال ہونی چاہیے۔

22) 73 کے آئین میں اردو کو قومی زبان قرار دیا گیا۔

23) 73 کے آئین کے تحت ملک کا نام اسلامی جمہوریہ پاکستان رکھا گیا۔

24) 73 کے آئین کے مطابق صدر اور وزیر اعظم کیلئے مسلمان ہونا شرط ہے۔

25) جنرل ضیاء الحق کا دورِ حکومت 1977ء سے 1988ء تک رہا۔

26*) بھٹو کی حکومت ختم کر کے 5 جولائی 1977ء کو ضیا نے اقتدار سنبھالا۔

27) مارچ 1978ء کو لاہور ہائی کورٹ نے سابق وزیر اعظم ذوالفقار علی بھٹو کو نواب محمد احمد خان کے قتل کے الزام میں سزائے موت کا حکم سنایا۔

28*) ستمبر 1978ء میں جنرل ضیاء الحق نے صدرِ پاکستان کا عہدہ سنبھالا۔

29) 23 مارچ 1981ء کو ملک میں عبوری آئین کا نفاذ ہوا جس نے 73 کے آئین کی جگہ لے لی۔

30*) 12 اگست 1983ء کو صدر ضیا نے اپنا آئینی فارمولا پیش کیا۔

31*) 19 دسمبر 1984ء کو صدارتی ریفرنڈم ہوا جس میں ضیاء نے بھاری اکثریت حاصل کی۔

32) 25 فروری 1985ء کو قومی اسمبلی اور 28 فروری 1985ء کو صوبائی اسمبلیوں کے انتخابات غیر جماعتی بنیاد پر ہوئے۔

33) 20 مارچ 1985ء کو محمد خان جونیجو پاکستان کے وزیر اعظم بنے۔

34*) صدر جنرل ضیاء نے 30 دسمبر 1985ء کو ملک سے مارشل لاء کے خاتمے کا اعلان کیا۔

35) 10 فروری 1979ء کو ملک میں اسلامی حدود و تعزیرات کے نفاذ کا اعلان ہوا۔

36) 20 جون 1980ء کو صدرِ پاکستان ضیاء نے زکوٰۃ و عشر آرڈیننس نافذ کیا۔

37) وفاقی حکومت نے فروری 1982ء میں نیشنل زکوٰۃ فاؤنڈیشن قائم کی۔

38) 73 کے آئین میں ترمیم کر کے ہر ہائی کورٹ میں 3 ججوں پر مشتمل شریعت بنچ اور سپریم کورٹ میں 3 ججوں پر مشتمل ایک اپیلٹ شریعت بینچ قائم کیا گیا۔

39) آئین کی دفعہ 298 میں ترمیم کر کے گستاخی کی سزا مقرر ہوئی۔

40) 1981ء میں صدر ضیاء نے احترامِ رمضان کے حوالے سے ایک آرڈیننس جاری کیا۔

41*) جنرل ضیاء الحق نے جون 1981ء میں وفاقی محتسب کے ادارے کے قیام کا اعلان کیا۔

42*) دسمبر 1981ء میں ضیاء نے مجلسِ شوریٰ کے قیام کا اعلان کیا جسکے اراکین کی تعداد 350 تھی۔

43) دسمبر 1979ء میں سوویت یونین کی 1 لاکھ سے زائد فوج افغانستان میں داخل ہوئی۔

44) پاکستان نے اس جارحیت کا مقابلہ کرنے کیلئے 1980ء میں اسلامی وزرائے خارجہ کا ہنگامی اجلاس اسلام آباد میں طلب کیا گیا۔

45) 35 لاکھ افغان مہاجرین پاکستان میں داخل ہوئے۔

46) سوویت یونین سے میخائل گورباچوف نے 10 جنوری 1988ء کو اعلان کیا کہ اگر 15 مارچ تک جینوا مذاکرات کامیاب ہوئے تو 15 مئی سے روسی فوج کی واپسی شروع ہو جائے گی۔

47) محمد خان جونیجو 1985ء سے 1988ء تک وزیراعظم رہے۔

48) 85 کے انتخابات غیر جماعتی ہونے کی وجہ سے 20 مارچ 1985ء کو جونیجو کی
مقرری صدر ضیاء نے خود کی۔ جونیجو سندھ [illegible] سے NA کے رکن تھے۔

49) جونیجو نے 23 مارچ 1985ء کو بحیثیت وزیراعظم حلف اٹھایا۔

50) جونیجو نے ایوان کے 237 ارکان میں سے 190 ارکان پر مشتمل اپنی پارٹی بنائی اور
باقی اراکین ایوان نے آزاد گروپ بنائے۔

51) سیاسی جماعتوں کی بحالی کا بل نومبر 1985ء کو قومی اسمبلی میں پیش کیا گیا۔

52) یکم جون 1985 کو KP اسمبلی، پنجاب اسمبلی اور بلوچستان اسمبلی نے مارشل لاء کے
خاتمے کا مطالبہ کیا۔

53) 10 جون کو قومی اسمبلی کے کچھ ارکان نے مارشل لاء خاتمے پر مطالبہ دائر کیا۔

*54) صدر جنرل ضیاء آٹھویں ترمیم پاس کرنے کی شرط پر مارشل لاء کے خاتمے پر راضی
ہوئے اور ضیاء الحق نے 1 جنوری 1986ء سے مارشل لاء اٹھا لیا۔

55) وزیراعظم جونیجو نے 31 دسمبر 1985ء کو اپنے 5 نکاتی منشور کا اعلان کیا۔

56) صدر ضیاء الحق کو آٹھویں ترمیم کے بعد 1990ء تک وزیراعظم کی برخاستگی کا اختیار تھا۔

57) 10 اپریل 1988ء کو راولپنڈی میں اوجڑی کیمپ کے اسلحے کے ڈپو میں آگ لگی۔

58) 22 اپریل 1988ء کو وزیراعظم جونیجو کوریا کے دورے پر گئے۔

59) 29 مئی کو وزیراعظم کی واپسی پر صدر ضیاء نے اسمبلیاں توڑ دیں۔

*60) 17 اگست 1988ء کو صدر ضیاء الحق کا طیارہ بہاولپور ائیرپورٹ سے پرواز کے تھوڑی
دیر بعد حادثے کا شکار ہوا۔ صدر ضیاء سمیت 30 افراد جاں بحق ہو گئے۔

61) اس کے بعد Sennate کے چیئرمین غلام اسحاق خان ملک کے ساتویں صدر اور مرزا اسلم
بیگ نئے چیف آف آرمی سٹاف مقرر ہوئے۔

62) بے نظیر بھٹو کا پہلا دور 1988ء سے 1990ء تک رہا۔

63) یکم دسمبر 1988ء کو صدر پاکستان نے [illegible] بے نظیر کو حکومت بنانے کی دعوت دی۔

64) بے نظیر نے بحیثیت وزیراعظم اپنے عہدے کا حلف 2 دسمبر 1988ء کو اٹھایا۔ اور
12 دسمبر کو قومی اسمبلی سے اعتماد کا ووٹ لیا۔

65) سارک کانفرنس کے موقع پر بھارتی وزیراعظم راجیو گاندھی پاکستان آئے اور
31 دسمبر 1988ء کو بے نظیر بھٹو سے مذاکرات کئے۔

66) 23 اپریل 1989ء کو بے نظیر بھٹو نے پشاور میں پیپلز ورکس پروگرام کا آغاز کیا۔

*67) صدرِ پاکستان غلام اسحاق خان نے 6 اگست 1990 کو بے نظیر بھٹو کی حکومت پر بدعنوانی کے الزامات لگا کر اسمبلی توڑ دی۔

68) غلام اسحاق نے غلام مصطفیٰ جتوئی کو نگران وزیر اعظم بنایا اور 24 اکتوبر 1990ء کو عام انتخابات کرانے کا اعلان کیا۔

*69) وزیر اعظم نواز شریف کا پہلا دور 1990ء سے 1993ء تک رہا۔

*70) 6 نومبر 1990ء کو صدر اسحاق خان نے قومی اسمبلی میں زیادہ نشستیں حاصل کرنے پر نواز شریف کو حکومت بنانے کی دعوت دی۔

71) وفاقی اور صوبائی حکومتوں کے درمیان رقوم کی تقسیم کے متعلق قومی مالیاتی کمیشن ایوارڈ کا اعلان وزیر اعظم نواز شریف نے کیا۔

72) دریائے سندھ کے پانی کی تقسیم کے مسئلے پر چاروں صوبوں کے وزرائے اعلیٰ نے 1991ء میں ایک معاہدے پر دستخط کئے۔

73) باہمی مفاہمت کی کونسل نے وزیر اعظم کی صدارت میں ہونے والے اجلاس میں اس معاہدے کو منظور کیا اور Indus River Syster Authority قائم ہوئی۔

74) باہمی مفاہمت کی کونسل مرکز اور صوبوں کے درمیان تنازعات کو حل کرنے کیلئے ایک دستوری ادارہ ہے۔

75) 22 جنوری 1991ء میں Privatization Commission قائم ہوئی۔

76) شریعت بل 1991ء قومی اسمبلی میں پیش ہوا جسے منظور کر لیا گیا۔ اس کے تحت بیت المال کا قیام عمل میں لایا گیا۔

77) لاہور تا اسلام آباد موٹر وے کا منصوبہ بنایا گیا۔ جسکا سنگ بنیاد نواز شریف نے 1992 میں رکھا اور جو مکمل اسکے دوسرے دور میں ہوئی اور 1997ء میں افتتاح ہوا۔

*78) صدر غلام اسحاق خان نے چیف آف آرمی اسٹاف کی تقرری یا آٹھویں ترمیم کے سلسلے میں 18 اپریل 1993ء کو اسمبلیاں توڑ کر بلخ شیر مزاری کو نگران وزیر اعظم بنایا۔

*79) قومی اسمبلی کے اسپیکر اور نواز شریف نے سپریم کورٹ میں چیلنج کیا اور سپریم کورٹ نے اسے آئین کے منافی قرار دیتے ہوئے 26 مئی 1993ء کو شریف اور اسکی کابینہ کو بحال کر دیا۔

80) 27 مئی 1993ء کو وزیر اعظم نے قومی اسمبلی سے اعتماد کا ووٹ حاصل کیا۔

*81) 18 جولائی 1993ء کو صدر غلام اسحاق خان نے اسمبلیاں توڑ دیں اور استعفیٰ دیدیا۔

82) سینیٹ کے چیئرمین وسیم سجاد کو قائم مقام صدر اور معین قریشی کو نگران وزیر اعظم مقرر کر دیا گیا۔

83) بے نظیر بھٹو کا دوسرا دورِ حکومت 1993ء سے 1996ء تک رہا۔

*84) 19 اکتوبر 1993ء کو بے نظیر نے دوسری مرتبہ وزیر اعظم کے عہدے کا حلف اٹھایا۔

85) سندھ اور پنجاب میں پیپلز پارٹی نے حکومت بنائی۔

86) پیپلز پارٹی نے اپنا پہلا بجٹ جون 1994ء کو قومی اسمبلی میں پیش کیا جس میں 128 ارب روپے کے ٹیکس لگائے گئے۔

*87) صدرِ پاکستان فاروق احمد خان لغاری نے آئین کے آرٹیکل 58(2)بی کے تحت اپنے اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے 5 نومبر 1996ء کو اسمبلی توڑ دی

88) اس نے سابق سپیکر قومی اسمبلی ملک معراج خالد کو نگران وزیر اعظم مقرر کیا اور ساتھ ہی 3 فروری 1997ء کو نئے انتخابات کا اعلان کیا۔

89) 26 جون 1996ء کو سپریم کورٹ نے بلدیاتی ادارے بحال کرنے کا اعلان کیا۔

90) وزیر اعظم محمد نواز شریف کا دوسرا دورِ حکومت 1997ء سے 1999ء تک رہا۔

91) 3 فروری 1997ء کے عام انتخابات میں نواز شریف نے بھاری اکثریت حاصل کی۔

92) 17 فروری 1997ء کو انہوں نے وزیر اعظم کے عہدے کا حلف اٹھایا۔

93) یکم اپریل 1997ء کو نواز شریف نے آئین میں تیرھویں ترمیم کی۔ جس سے صدر کے قومی اسمبلی کی تحلیل اور چیف آف آرمی اسٹاف کی تقرری کے اختیارات ختم ہو گئے۔

94) 30 جون 1997ء کو آئین میں چودھویں ترمیم کی گئی جس کی رو سے کسی بھی جماعت کا کوئی نمائندہ علیحدہ ہو کر دوسری جماعت کا ممبر نہیں بن سکتا تھا۔

95) 2 دسمبر 1997ء کو صدرِ پاکستان فاروق احمد خان لغاری اپنے عہدے سے مستعفی ہو گئے اور سینٹ کے چیئرمین وسیم سجاد قائم مقام صدر بن گئے۔

96) مسلم لیگ کی جانب سے جسٹس محمد رفیق تارڑ کو صدر کے عہدے کیلئے نامزد کیا گیا۔

97) 1998ء میں مسلم لیگ اور عوامی نیشنل پارٹی کے درمیان کشیدگی ہوئی کیونکہ ANP چاہتی تھی کہ صوبہ سرحد کا نام KPK رکھا جائے اور مسلم لیگ رضامند نہیں تھی۔

*98) 6 اپریل 1998ء کو پاکستان نے 1500 کلومیٹر رینج والے غوری میزائل کے کامیاب تجربات کئے۔

*99) 11 اور 13 مئی 1998ء کو بھارت نے ایٹمی دھماکے کئے۔

*100) 28 مئی 1998ء کو پاکستان نے بھی ایٹمی دھماکے کئے۔

101) 1998ء میں وزیر اعظم نواز شریف نے کالا باغ ڈیم کی تعمیر کا اعلان کیا جس پر تمام حزبیں سراپا احتجاج ہو گئیں۔

102) جون 1998ء میں کراچی میں 200 افراد دہشتگردی کے واقعات میں مارے گئے۔

103) 30 اکتوبر 1998ء کو سندھ کی اسمبلی معطل کر دی گئی۔

104) 30 جنوری 1999ء کو صدر نے فوجی عدالتوں کے قیام کا آرڈیننس نافذ کیا۔

105) فروری 1999ء میں اعلانِ لاہور جاری ہوا جس پر وزیر اعظم نواز شریف اور وزیر اعظم انڈیا اٹل بہاری واجپائی نے لاہور میں دستخط کیے۔

106) 1999ء میں غوری دوم اور شاہین میزائلوں کے تجربات ہوئے۔

107) کشمیر میں کارگل جنگ 4 جولائی 1999ء کو اعلان واشنگٹن کے تحت بند کیا گیا۔

*108) 12 اکتوبر 1999ء کو وزیر اعظم نواز شریف نے فوج کے سربراہ جنرل پرویز مشرف کو ہٹا کر جنرل ضیاء الدین بٹ کو فوج کا سربراہ مقرر کر دیا۔

*109) 12 اکتوبر کو نواز شریف کو برطرف کر کے مشرف ملک کے Chief Executive بن گئے۔

*110) 20 جون 2001ء کو صدر محمد رفیق احمد تارڑ کو سبکدوش کر کے مشرف ملک کے صدر بن گئے۔

111) مشرف نے 23 مارچ 2000ء کو مرحلہ وار بلدیاتی انتخابات کرانے کا جامع منصوبہ پیش کیا۔

112) قومی تعمیر نو بیورو (NRB) قائم ہوا۔

113) 14 اگست 2000ء کو پرویز مشرف نے مقامی حکومت کے 3 درجاتی نظام کا اعلان کیا۔

114) اس میں ① یونین کونسل ② تحصیل/ٹاؤن کونسل ③ ضلع کونسل شامل تھے۔

115) مرحلہ وار انتخابات کا آغاز دسمبر 2000ء میں ہوا اور جولائی 2001ء میں ختم ہوا۔

116) یونین کونسل کے ناظم و نائب ناظم براہ راست عوام کے ووٹوں سے بنائے گئے۔

117) تحصیل اور ضلع دونوں کے ناظم و نائب ناظم کا انتخابات indirect رکھا گیا۔

118) ناظم کی تعلیم کی حد کم از کم میٹرک رکھی گئی۔

119) بلدیاتی و ضلعی نظام نے اپنی معیاد 2005 میں پوری کی۔

120) 2005ء میں نیا Local Government Ordinance نافذ کیا گیا جس کے تحت یونین کونسل کے اراکین اور کونسلروں کی تعداد 21 سے 13 کر دی گئی۔

121) 30 اپریل 2002ء کو صدارتی ریفرنڈم ہوا جس میں مشرف نے بھاری اکثریت حاصل کی۔

122) 21 اگست 2002ء کو مشرف نے Legal Framework Order جاری کیا جس کے تحت صدر آئین میں ترمیم کر سکتا ہے اور یہ فیصلہ کسی کورٹ میں چیلنج نہیں ہو سکتا۔

123) 10 اکتوبر 2002ء کو عام انتخابات ہوئے جن میں نشستوں کی تعداد یہ تھی۔

نشستیں	NA	Punjab	KPK	Sindh	Balochistan
جنرل ←	272	297	99	130	51
عورتیں ←	60	66	22	29	11
اقلیتیں ←	10	8	3	9	3
ٹوٹل ←	342	371	124	168	65

124) 2002ء کے عام انتخابات میں مسلم لیگ (ق) نے اکثریتی 72 نشستیں قومی
اسمبلی میں جبکہ پنجاب اسمبلی میں 130 نشستیں حاصل کیں۔

125) دوسرے نمبر قومی اسمبلی میں پیپلز پارٹی نے 63 نشستیں حاصل کیں۔

126) متحدہ مجلس عمل (MMA) نے NA میں 45 نشستیں حاصل کیں۔

127) 11 ستمبر 2001ء کو امریکہ کے ورلڈ ٹریڈ سنٹر اور پینٹاگون پر حملے ہوئے۔

128) عالمی بینک کی رپورٹ کے مطابق مشرف دور میں پاکستانی معیشت میں 68% ترقی ہوئی۔

129) Ideas 2000 کے تحت مشرف حکومت نے 14 سے 17 نومبر 2000 کو کراچی
میں بین الاقوامی دفاعی نمائش کا اہتمام کیا۔

130) دسمبر 2003ء میں بل گیٹس نے پاکستان میں سرمایہ کاری کرنے پر آمادگی ظاہر کی۔

131) مشرف دور میں بینکوں کی Privatisation کی وجہ سے 5 فیصد پاکستانی
عوام غربت سے نکل کر درمیانے طبقے میں داخل ہوئے۔

132) ٹیکس محتسب قائم ہوا۔

133) ملک میں Higher Education Commission (HEC) کا قیام عمل میں لایا گیا۔

134) 2002ء کے عام انتخابات کے بعد پنجاب اور سندھ میں مسلم لیگ (ق) جبکہ
KPK اور بلوچستان میں MMA کی حکومتیں بنیں۔

135) مشرف نے 2007ء میں قومی اسمبلی کا ووٹ پھر سے حاصل کیا تاکہ مزید 5 سال
تک صدارت کے عہدے پر فائز رہے۔ لیکن قانون کے مطابق جو اسمبلی اپنی مدت
پوری کر چکی ہو وہ یہ حق نہیں رکھتی۔ اسی لئے ایسا کرنے پر اعتراضات ہوئے۔

136) مشرف نے 2007ء میں ایمرجنسی لگا دی اور 2008ء میں عام انتخابات
کرانے کا وعدہ کیا۔

137) نواز شریف اور بے نظیر وطن واپس لوٹے۔

138) 27 دسمبر 2007ء کو بے نظیر کو مارا گیا۔

139) 18 فروری 2008ء کو عام انتخابات کے نتیجے میں پیپلز پارٹی برسر اقتدار
آئی اور یوسف رضا گیلانی وزیر اعظم بنے۔

140) 18 اگست 2008ء کو پرویز مشرف اپنے عہدے سے مستعفی ہوئے۔

141) 6 ستمبر 2008ء کو آصف علی زرداری ملک کے نئے وزیر اعظم منتخب ہوئے۔